مناقب

حضور تاج الشریعہ

جمع و ترتیب

محمد ساجد احمد

ناشر

تحریکِ تحفظِ عقائد

تقسیم کار

دار الکتاب دہلی

مَناقِب

حضور تاج الشریعہ

جمع و ترتیب

محمد ساجد احمد

ناشر

تحریک تحفظ عقائد

تقسیم کار

دار الکتاب دہلی

تفصیلات

کتاب: مناقب تاج الشریعہ

ترتیب: محمد ساجد احمد "ڈاکٹر مہر القادری شاہ"

کمپوزنگ: مولانا شہر عالم رضوی

پروف ریڈنگ: مفتی مقبول احمد، محمد ظریف احمد اشرفی، محمد مقصود عالم رضوی، محمد شاکر علی برکاتی

تعداد اشاعت: ۱۱۰۰

مطبع: دار الکتاب دہلی

سن طباعت: ۱۴۳۹ھ۔ ۲۰۱۸ء

ناشر: تحریک تحفظ عقائد

----(ملنے کے پتے)----

- فاطمہ بکڈپو بڑھنی بازار سدھارتھ نگر۔ 9532348078-91+
- نظامی بکڈپو ڈمریا گنج سدھارتھ نگر۔ 9415673838-91+
- کتب خانہ امجدیہ دہلی
- مکتبہ امام اعظم دہلی
- مکتبہ جام نور دہلی & فاروقیہ بکڈپو دہلی
- نوری کتاب گھر مدنی مسافر خانہ مہسول چوک سیتامڑھی بہار 8578831491-91+
- نوری بکڈپو جامعہ فیضان اشفاق ناگور راجستھان
- جامعہ مظہر نور ڈنسال، جموں، کشمیر 9149686083-91+

فہرست

شرف انتساب

قطب عالم، غوث زمانہ، فخر عرب وعجم فخر ازہر، مہمان کعبہ،، وارث علوم امام اہلسنت سیدنا سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جانشین حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ، محدث اعظم و مفتی اعظم عالم، قاضی القضاۃ فی الہند والعالم، سیدی، مرشدی، سرکار تاج الشریعہ، حضور الشاہ مفتی محمد اسماعیل رضا "محمد اختر رضا خان ازہری" رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مخدوم المشائخ، ماحی بدعت، قاطع کفر وضلالت، محافظ مسلک اعلیٰ حضرت، خلیفہ حضور صدر الافاضل، منظور ومحبوب نظر حضور صدر الشریعہ، سلطان المناظرین، حضرت العلام حضرت علامہ الشاہ مفتی عتیق الرحمٰن علیہ الرحمۃ والرضوان

جانثار مسلک اہل سنت (مسلک اعلیٰ حضرت) شاگرد حضور سلطان المناظرین، حضرت ابوجان، الحاج الشاہ "محمد روزن علی شاہ" غفرلہ

خادمہ مسلک اعلیٰ حضرت، جو فقیر قادری کو یہ کہکر گھر سے روانہ کرتی ہیں کہ جا میں نے تجھے مسلک اعلیٰ حضرت کے لیے پیدا کرکے وقف کردیا ہے۔ حضرت امی جان "طاہر النساء شاہ" غفرلہا اللہ القوی العزیز القہار الجبار

مشفقہ، طاہرہ، ہمشیرہ، اپی جان حضرت "آسیہ خاتون" غفرلہا اللہ الکریم جن کی بے پناہ محبتوں نے اس قابل بننے کا حوصلہ بخشا۔

اور اپنے تمامی اساتذہ واحبا واقربا کے نام جن کی دعاؤں نے فقیر کو اس لائق بنایا کہ ہم اکابر کی احسان فراموشی ایمان کی کمزوری سمجھتے ہیں۔ خصوصا خانوادہ رضویہ کے بے پایاں احسانات کی۔ اللّٰھم اغفرلنا بحب حبیبنا النبی الکریم ﷺ

ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، مبلغ اسلام، فدائے تاج الشریعہ، حضرت العلام حضرت علامہ الشاہ مفتی محمد سجاق احمد رضوی صاحب قبلہ

صدر شعبۂ افتا جامعہ مظہر نور لوربڑسوہ ڈنسال جموں وصدر مظہر نور ٹرسٹ جموں

Madrasa Mazhar -e-Noor, Badsoo **مدرسہ مظہر نور بڑسو**

Uttani, Dansal, Tehsil & Distt. Jammu (J&K)

Ref. No. Date 6/8/18

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

قاضی القضاۃ فی الہند حضور تاج الشریعہ الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری بریلوی نور اللہ مرقدہ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے۔ ان کا انتقال پُر ملال کی خبر سے ان کے مریدین و متوسلین سمیت اپنے اور غیر سب پر رنج و الم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ہیں۔ ہر کوئی تعزیت کناں ہے۔ ہر عاشق اپنے اپنے طور و طریقہ سے ان کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ عالم اسلام ان کے ایصال ثواب کی مجالس کا انعقاد ہو رہا ہے۔ کہیں آپ کے نام کی کانفرنسیں ہو رہی ہیں۔ تو کہیں اہل قلم حضرات آپ کی خدمات کو کتابوں، رسالوں اور خصوصی شماروں کے ذریعہ منظر عام پر لانے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ شعراء اپنے اپنے لب و لہجہ میں آپ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں۔

یہ سب اپنی جگہ لیکن میری نظر میں ان سب سے بڑی سعادت ہمارے ایک نوجوان مصنف گراں قدر اہل سنت کا درد رکھنے والے مسلک اعلیٰ حضرت کے سچے ناشر مفتی محمد ساجد احمد عبد القادری صاحب (صدر شعبہ تخریج کتب تحریک تحفظ عقائد انٹرنیشنل) حاصل کر رہے ہیں۔ جو ان نامور شعراء کی منظوم خراج عقیدت کو تحریک تحفظ عقائد کے پلیٹ فارم سے ایک کتابی مجموعہ کی شکل میں جمع کر کے عاشقان حضور تاج الشریعہ کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول فرمائے اور مزید خدمات کی توفیق عطا فرمائے آمین بجاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

فدائے تاج الشریعہ
[illegible]
۶ اگست 2018
جامعہ مظہر نور بڑسو ڈانسال جموں۔

تقریظ جلیل

از: معتمد سیدنا سرکار تاج الشریعہ، سید السادات، حضرت العلام حضرت علامہ و مولانا
سید عظیم الدین ازہری صاحب قبلہ دام ظلہ العالی
جماعت رضائے مصطفیٰ بریلی شریف

شیخ الاسلام والمسلمین، قاضی القضاۃ فی الھند، تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا الشاہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری نوراللہ مرقدہ کے وصال حسرت آیات سے اس دور قحط الرجال میں ایسا خلا واقع ہوا جس کا پرہونا مشکل نظرآتا ہے، حضرت کے وصال پر ہر سنی کی آنکھیں نم ہوگئیں، ہرکسی نے اپنے اپنے طور پر بارگاہ تاج الشریعہ علیہ الرحمہ میں خراج عقیدت پیش کی اورشہزادہ تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد عسجد رضا خان قادری سے تعزیت وہمدردی اور محبت وداد کا اظہارکیا۔

اپنے قائد کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں ایک بڑی تعداد منظوم گلہائے عقیدت نذرکرنے والوں کی ہے۔

محب محترم محمد ساجد احمد رضوی صاحب نے متعدّد جلیل القدر شعراء کرام کے کلام کو جمع کرکے کتابی شکل دینے کی کامیاب کوشش کی ہے جس کے لئے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں بچشم تر بارگاہ تاج الشریعہ میں یہ شعر نذر ہے۔

طلب رہے گی قیامت میں ان سے ملنے کی
اور رہے گا مرکے اب انتظار آنکھوں میں

دعا ہے کہ مولا تعالیٰ ان کی اس کاوش کوقبول فرمائے اوران کو مزید خدمت دین متین کی توفیق عطا فرمائے.

آمین یا رب العالمین بجاہ النبی الامین الکریم وصلی اللہ تعالیٰ علیہ

واله وصحبه وسلم.
أحقر العباد، سید محمد عظیم الدین ازہری
خادم جماعت رضائے مصطفیٰ، بریلی شریف.

حدیث دل

کسی بھی صاحب چشم پر یہ بات قطعاً مخفی نہیں کہ حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خان ازہری رضِی اللہ تعالیٰ عنہ عالم اسلام کی وہ درِ نایاب ہستی ہیں جو کئی کئی صدیوں میں کبھی کبھی پیدا ہوکر رشد و ہدایت کا ایسا کارنامہ انجام دیتے ہیں جس کو تاریخ کا صفحہ، قلوب عاشقاں اور منصف مزاج لوگ کبھی فراموش نہیں کر پاتے ہیں۔

آپ اپنے دور کے غزالی کی فہم و فراست، رازی کی نکتہ آفریں حساس نکتہ داں، شان بدرالدین، آبروے ابن حجرالعسقلانی تھے، آپ کے تحریر کی جامعیت یوں تھی گویا کہ امام جلال الدین سیوطی کی مکمل جھلک تھے، فن فقہ و فتاویٰ میں مجتہد فی المسائل، امام اہل سنت سیدنا سرکار اعلیٰ حضرت کا عکس جمیل، زہد و تقویٰ اور تصلب و ثبات میں سرکار مفتی اعظم رضِی اللہ تعالیٰ عنہ کے وارث تھے۔

آپ کی شخصیت ایسی عالمی اور جامع تھی جس کی مثال اس دور جدید میں بڑی مشکل سے مل پاتی ہے۔ آپ کی علمی جاہ و حشمت کے ساتھ اثر و رسوخ بھی کمال کا تھا، آپ امت مسلمہ کی محبتوں کا مرکز تھے۔ خصوصاً ہند و پاک کے اہل سنت حضرات کے دل کی دھڑکن تھے جس کی زندہ دلیل آپ کے مقدس جنازے کو دیکھا جا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم تمامی اہل سنت کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور حضور تا الشریعہ کے مشن کا حامی و ناصر بنائے!

رب ذوالجلال ہم کو مسلک اعلیٰ حضرت پر تاقیامت قائم و دائم رکھے! آمین اللھم آمین بحق الامام الانبیاء والمرسلین۔

از: یکے از خاک پائے تاج الشریعہ ڈاکٹر مہر النساء شاہ رضویہ بلرامپوری
مقیم حال: نئی دہلی

حضور تاج الشریعہ ----ایک مختصر تعارف

از: حضرت علامہ الشاہ مفتی محمد ابصار عالم مصباحی صاحب قبلہ صدر تحریک تحفظ عقائد

جب سے یہ دنیا وجود میں آئی تب سے لے کرآج تک اس عالم گیتی میں ایسی بے شمار ہستیاں رونما ہوئیں جن کی کاوشوں سے سارا عالم معطر ہے، زمانہ جن کی علمی، دینی، مسلکی، دینی تعلیم، تبلیغی اور روحانی و تصنیفی خدمات کا اعتراف کرتا ہے جن کے نقش قدم پر چل کر بہت سے بھٹکے ہوے لوگ منزل مقصود تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ اور جن کے نقوش فکر و عمل اپنا تابندہ مستقبل تلاش کرتے ہیں انہیں انقلاب آفریں شخصیتوں میں سے ایک شخصیت وارث علوم اعلیٰ حضرت جانشین حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ، شہزادۂ مفسر اعظم قاضی القضاۃ فی الہند الشاہ علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں ازہری نوراللہ مرقدہ ملقب بہ تاج الشریعہ کی ذات بابرکت بھی ہے۔

جن کی عبقری شخصیت آج پورے برصغیر میں اپنے فضائل و کمالات، پاکیزہ اخلاق و کردار، تقویٰ وطہارت، صورت و سیرت، بحث و تمحیص، تحقیق و تدقیق، علمی لیاقت و قابلیت اور جزئیات فقہیہ پر مہارت تامہ وغیرہا اوصاف حمیدہ کے سبب مشہور و معروف ہے۔

ولادت: تاج الشریعہ، علامہ حضور اختر رضا خاں قادری رضوی کی ولادت باسعادت ۱۹۴۳ء کو محلہ سوداگران بریلی شریف میں ہوئی گھر والوں نے آپ کا اسم شریف "محمد اسمٰعیل رضا" تجویز فرمایا اور عرفی نام محمد اختر رضا رکھا اور آپ عرفی نام ہی سے مشہور و معروف ہوے۔

سلسلہ نسب: آپ کا سلسلہ نسب یوں ہے مفتی اختر رضا خاں بن شاہ ابراہیم رضا بن شاہ حامد رضا بن شاہ امام احمد رضا بن شاہ نقی علی خاں بن شاہ رضا علی خاں بن شاہ حافظ کاظم علی خاں بن شاہ محمد اعظم خاں بن شاہ محمد سعادت یار خاں بن شاہ محمد سعید اللہ خاں۔

بچپن اور تعلیم: جب آپ چار سال چار ماہ دس دن کے ہوے تو آپ کے والد گرامی حضور مفسر اعظم ہند علامہ ابراہیم رضا خاں قدس سرہ نے ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا، جس میں علماے کرام کے علاوہ منظر اسلام کے طلبہ بھی مدعو تھے۔

بسم اللہ خوانی آپ کے نانا جان حضور مفتی اعظم ہند نے کرائی، سبحان اللہ تعلیمی سفر کا

آغاز کس شان سے ہوا اور یہ آغاز بھی کس نے کرایا ظاہر ہے کہ اس کی تکمیل بھی عالیشان ہونی تھی۔ قران کریم کی تعلیم والدہ ماجدہ سے حاصل کی، اردو کتابیں اپنے والد محترم سے پڑھیں، درجات عالیہ کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے مرکز اہل سنت منظر اسلام بریلی شریف میں داخل ہوے، فارسی کی ابتدائی کتابیں حافظ انعام اللہ خاں نسیم حامدی سے پڑھیں، علامہ مفتی افضل حسین مونگیری سے کافیہ، فصول اکبری درجات عالیہ کی اور کئی درسی کتابیں پڑھیں، باقی دیگر کتابوں کا درس منظر اسلام کے دیگر لائق وفائق اساتذہ سے حاصل کیا۔

۱۹۵۲ء کو ۹/سال کی عمر میں اسلامیہ انٹر کالج میں آپ نے داخلہ لیا۔ جہاں آپ نے ہندی، انگریزی، سائنس، ریاضیات اور دیگر علوم فنون سے آشنائی حاصل کی خصوصا انگریزی زبان پر کافی عبور حاصل کیا۔

حضور تاج الشریعہ جامع ازہر میں: فضیلہ الشیخ عبدالتراب مصری رحمۃ اللہ علیہ حضور مفتی اعظم کے اشارے پر منظر اسلام میں تدریسی خدمات کیلئے مامور ہوے، توآپ نے خوب استفادہ کیا۔

حضور تاج الشریعہ کو ابتدائی دور میں اگرچہ عربی زبان پر دسترس حاصل نہیں تھی۔ لیکن کچھ حد تک عربی سمجھتے اور بولتے بھی تھے۔

حضور تاج الشریعہ کی ذہانت و قابلیت سے متاثر ہو کر استاد گرامی نے حضور مفسر اعظم ہند سے مشورۃ عرض کیا کہ آپ عزیزم محمد اختر رضا کو جامعہ ازہر (قاہرہ مصر) میں داخلہ کرائیں مشورہ قبول کر لیا گیا۔ اور ۱۹۶۳ء میں حضور تاج الشریعہ قاہرہ یونیورسٹی تشریف لے گئے۔ تین سال تک مسلسل جانفشانی اور محنت ولگن سے آپ نے تعلیم حاصل کی۔

تفسیر، اصول تفسیر، حدیث، اصول حدیث، فقہ، اصول فقہ، اور عربی ادب میں کافی عبور حاصل کیا اس تین سالہ مدت میں آپ نے اپنے آپ کو از حد علم سے آراستہ کیا۔ ۱۹۶۶ء کو جامعہ ازہر میں آپ نے تعلیم مکمل کی، امتحان میں اول پوزیشن کے ساتھ سند فراغت حاصل کی اور جامعہ ازہر ایوارڈ اور امتیازی سند سے نوازے گئے۔

تکمیل درس کے بعد آپ مصر سے ممبئی پھر وہاں سے بذریعہ ٹرین اپنے آبائی وطن بریلی شریف پہونچے واپسی کی خبر سن کر اہلیان بریلی میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، خصوصا نانا جان

حضور مفتی اعظم ہند بھی آپ کے مشتاق تھے۔ جب آپ کی ٹرین بریلی شریف پہنچنے والی تھی اس سے قبل ایک جم غفیر حضور مفتی اعظم ہند کے ساتھ استقبال کے لئے پہونچ گیا۔ جونہی ازہری دولہا ٹرین سے اترے تو لوگوں نے آپ کا والہانہ استقبال کیا نانا جان نے آگے بڑھ کر آپ کو سینہ سے لگایا، سر پر دست شفقت پھیرا، دعائیں دی اور گھر لے آے۔

اساتذہ کرام: جن اساتذہ کرام کے فیض سے حضور تاج الشریعہ نے اکتساب علم کیا ان میں سے چند حضرات کے اسماگرامی درج ذیل ہیں:

(۱) تاجدار اہلسنت مفتیٔ اعظم ہند محمد مصطفی رضا خاں قدس سرہ (۲) مفسر اعظم ہند علامہ ابراہیم رضا خاں۔ (۳) نائب مفتی اعظم ہند علامہ مفتی محمد افضل حسین مونگیری قدس سرہ۔

بیعت وخلافت: آپ نے حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ کے دست حق پرست پر بچپن ہی میں بیعت کرلی تھی۔

۱۹۶۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ نے ایک عظیم الشان تقریب میں بہت سارے علما کرام کی موجودگی میں آپ کو چاروں سلاسل کی اجازت وخلافت سے سرفراز فرمایا۔

حج وزیارت: حضور تاج الشریعہ نے پہلا حج ۱۹۸۳ء میں ادا فرمایا، اس کے بعد بھی متعدّد بار حج وزیارت نصیب ہوئی۔

۱۰/جون ۲۰۱۳ء مطابق یکم شعبان المعظم ۱۴۳۴ھ میں حضور تاج الشریعہ کو یہ سعادت بھی حاصل ہوئی کہ آپ خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوے اور نماز ادا فرمائی۔

وصال: حضور تاج الشریعہ کا وصال بمورخہ ۶/ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۰/جولائی ۲۰۱۸ء بروز جمعہ نماز مغرب سے کچھ دیر قبل ہوا۔

آپ کی نماز جنازہ اسلامیہ انٹر کالج بروز اتوار ۱۱/بجے ادا کی گئی۔ جس میں لاکھوں فرزندان توحید نے شرکت کی۔

آپ کی نماز جنازہ آپ کے شہزادہ علامہ عسجد رضا خاں نے پڑھائی اور آپ کے جسم اقدس کو ازہری گیسٹ ہاوس میں تقریبا ۱/بجے دن سپر خاک کیا گیا۔

علمی اور دینی کارنامے: قاضی القضاۃ فی الہند علامہ اختر رضا خاں قادری ازہری نور اللہ مرقدہ جس طرح ایک نامور محقق عظیم مدبر اور جلیل القدر محدث اور مفتی تھے، اسی طرح آپ جادۂ تصنیف و تالیف، تحقیق و تنقید کے بھی عظیم شہوار ہیں۔

تحقیق و تصانیف: (۱) مرئاۃ النجدیه بجواب البریلویه (عربی) (۲) تحقیق ان ابا ابراھیم تاریخ لا آزر۔ (عربی) (۳) الحق المبین۔ (عربی، اردو) (۴) آثار قیامت (اردو)

تحقیق و تنقید: (۱) کنزالایمان کا دیگر تراجم سے تقابلی جائزہ (اردو) (۲) المشارع علی من یقول ان الدین یستغنی عن الشارع۔ (عربی) (۳) ٹی وی اور ویڈیو کا آپریشن۔

حدیث، شرح حدیث وحواشی: (۱) شرح حدیث نیت۔ (اردو، عربی) (۲) تعلیقات الازھری علی البخاری (عربی)

فقہ وفتاوی: (۱) ازہری فتاوی۔ (۲) تین طلاق کا شرعی حکم (اردو) (۳) ٹائی کا مسلہ۔ (۴) جواہر تاج الشریعہ۔ (۵) چلتی ٹرین پر فرض وواجب نمازوں کی ادائیگی کا حکم۔ (۶) جدید ذرائع ابلاغ سے رویت ہلال کی شرعی حیثیت۔ (۷) اسلام میں نسبندی حرام ہے۔

اردو تراجم: (۱) المعتقد المنتقد و المستند المعتمد. (۲) الزلال الانقی من بحر سبقه الاتقی.

سیرت: (۱) ہجرت رسول ﷺ۔ (۲) عید میلاد النبی ﷺ۔ (۳) فضیلت صدیق و عمر رضی اللہ عنہما۔

شاعری و شرح شاعری: (۱) الفردۃ فی شرح قصیدہ البردہ۔ (۲) نغمات اختر، عربی نعتیہ دیوان۔ (۳) سفینہ بخشش (اردو)

ان کے علاوہ اور بہت سے علمی، فقہی مقالات موجود ہیں

سوے جنت چل دیے اختر رضا خاں ازہری

از: حضور سید گلزار اسماعیل صاحب قبلہ دام ظلہ العالی والنورانی
مسولی شریف بارہ بنکی یوپی

آہ یوں رخصت ہوے اختر رضا خاں ازہری
آنکھیں پرنم کر گئے اختر رضا خاں ازہری

ان کے دم سے سنیت سرسبز تھی شاداب تھی
بزم سونی کر گئے اختر رضا خاں ازہری

علم وحکمت سے زمانہ ہو رہا تھا فیضیاب
آہ کیوں کر چل دیئے اختر رضا خاں ازہری

رب کی مرضی تھی یہی رب کی مشیت تھی یہی
جانب رب چل دیئے اختر رضا خاں ازہری

لا نہیں سکتا زمانہ آپ کی کوئی مثال
کام ایسا کر گئے اختر رضا خاں ازہری

پاسبان اہل سنت وارث علم رضا
نام اونچا کر گئے اختر رضا خاں ازہری

عالم فانی کو اے گلزار تنہا چھوڑ کر
سوے جنت چل دیئے اختر رضا خاں ازہری

*****

عسجد رضا کو دے دے خدا درجۂ کمال

از: غزالیٔ دوراں رازیٔ زماں حضرت علامہ الشاہ مفتی حفیظ اللہ خان نعیمی
بانی وسربراہ دارالقضاۃ پچپڑوا بلرامپور یوپی

احمد رضا کی شان فقاہت کا ہے کمال
اختر رضا خاں ازہری بے مثل و بے مثال

فیضان حضور مفتیٔ اعظم ہے سرتاسر
تاج الشریعہ میں جو اتر آیا ہے جمال

حامد رضا خاں حجۃ الاسلام کے یہاں
چمکا تھا سن ترالیس میں ازہری ہلال

بڑھ کر ہوا ہلال شب و روز اس طرح
اوج فلک پہ ہوگیا اک بدر باکمال

کہتے ہیں اس کو ازہری اختر رضا ہے نام
جملہ علوم احمد رضا خاں سے مالا مال

قرآن، فقہ، تفسیر اور فن حدیث میں
علم و ادب، زبان وبیاں میں تھا بے مثال

رازی، غزالی کی طرح اسلام کا ستون
ہر ہر قدم سے رومی و جامی کا ہم خیال

ثانی تھا بوحنیفہ کا بر صغیر میں | قاضی امام یوسف کی طرح رکھتا تھا جلال
شام جمعہ غروب ہوا ہی تھا آفتاب | وقت اذان مغرب ہوا آپ کا وصال
ان کا بدل "نعیمی" نہیں ہند سندھ میں | عسجد رضا کو دیدے خدا درجۂ کمال

* * * * *

اہل سنت کے نشاں تھے سیدی اختر رضا

از: خلیفہ حضور تاج الشریعہ، حضور تاج الفقہا حضرت علامہ مولانا الشاہ مفتی اختر حسین صاحب قبلہ علیمی
صدر شعبہ افتا دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی

عظمتوں کے پاسباں تھے سیدی اختر رضا | اہل سنت کے نشاں تھے سیدی اختر رضا
زہد و تقویٰ، علم و حکمت، فکر و فن کے بزم میں | سب پہ فائق بے گماں تھے سیدی اختر رضا
غوث اعظم کے توسل اعلیٰ حضرت کے طفیل | حق کے میر کارواں تھے سیدی اختر رضا
اختر برج شرافت نیر چرخ کرم | پیار کے بحر رواں تھے سیدی اختر رضا
جلوۂ احمد رضا پرتوے حامد رضا | مفتی اعظم کی شان تھے سیدی اختر رضا
جملہ ارباب بصیرت کا کھلا اعلان ہے | مرکز ہر نکتہ داں تھے سیدی اختر رضا
مرجع فقہ و فتاویٰ شارح قول نبی ﷺ | دین حق کے ترجماں تھے سیدی اختر رضا
عشق سرکار دوعالم کی بدولت دہر میں | مقتدائے سنیاں تھے سیدی اختر رضا
اخترؔ خستہ جگر کا حال یہ مشہور ہے | اس پہ بے حد مہرباں تھے سیدی اختر رضا

* * * * *

عقل وخرد شعور اسے بے حساب تھا

از: ڈاکٹر غلام یحیٰ انجم، صدر شعبہ دینیات جامعہ ہمدرد دہلی

عقل وخرد شعور اسے بے حساب تھا
بحث ونظر میں آپ وہ اپنا جواب تھا

شرعی علوم میں اسے تھا درک بے مثال
دنیائے علم وفن کا وہی آفتاب تھا

اس کو ہی زیب تاج شریعت تھا بالیقیں
احمد رضا کے گھر کا حسیں انتخاب تھا

ہندوستان بھر کا تھا وہ قاضِی القضاۃ
ہر فیصلہ شرع کا بڑا لاجواب تھا

ازہر سے فخر ازہر ملا جس کو ہے خطاب
وہ عبقریٔ وقت تھا، عالی جناب تھا

لاکھوں دلوں پہ راج وہ کر کے چلا گیا
اس کی ہر اک ادا پہ فدا شیخ وشاب تھا

اس کا قدم شریعت نبوی پہ گامزن
قول وعمل مطابقِ ام الکتاب تھا

روشن تھی اس کے علَم سے ہر ایک انجمن
ہر ایک عمل باعث اجر وثواب تھا

انجؔم بہ فضلِ رب اسی دریائے علم سے
گر چہ ہے کم نصیب، مگر فیض یاب تھا

*****

دور حاضر میں ایسا کوئی ہے نہیں میرے سرکار اختر رضا ازہری

حضرت مولانا کلام ازہر القادری صاحب قبلہ، جامعہ مٹھنا

ہیں بہت خوبصورت نہایت حسیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری
دلکش و دلنشیں پرضیاء مہ جبیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری

علم و عرفان کی شان ہیں جان ہیں، وارث علم احمد رضا خان ہیں
مفتی اعظم کے ہیں جانشیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری

آپ بے مثل ہیں بے بدل آپ ہیں، نیر چرخ علم و عمل آپ ہیں
زہد و تقویٰ کے ہیں آپ بدر مبیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری

آپ نے جب چلایا قلم جھوم کر، بولے علمائے عرب وعجم جھوم کر
اعلیٰ حضرت کے ہو واقعی جانشیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری
علم وحکمت میں یکتا یگانہ ہوے ، نازش دہر فخر زمانہ ہوے
دور حاضر میں ایسا کوئی ہے نہیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری
ازہری شان و شوکت عجب دیکھ کے، مرحبا مرحبا جھوم کر بول اٹھے
نوشہ کالپی آفریں آفریں، میرے سرکار اختر رضا ازہری

✻ ✻ ✻ ✻ ✻

ہم ہوے محروم نعمت اختر ملت چلے

از:عالی جناب محمد اویس رضا قادری صاحب پاکستان

رہبر و پیر طریقت اختر ملت چلے ✻ پیکر لطف و عنایت اختر ملت چلے
یادگار اعلیٰ حضرت اختر ملت چلے ✻ ہم ہوے محروم نعمت اختر ملت چلے
الوداع حامیٔ سنت اختر ملت چلے ✻ حسرتا ! ماحیٔ بدعت اختر ملت چلے
مصطفیٰ کی کر کے مدحت اختر ملت چلے ✻ ڈھاکے باطل پر قیامت اختر ملت چلے
متقی و پارسا ڈھونڈیں کہاں ان سا کوئی ✻ وہ وقار اہل سنت اختر ملت چلے
دیکھ کر حضرت کا چہرہ یاد آتا تھا خدا ✻ خوب صورت نیک سیرت اختر ملت چلے
حق و باطل میں تمیز ان کا جنازہ کر گیا ✻ اس قدر آئی تھی خلقت اختر ملت چلے
عرش پر دھومیں مچی ہیں مرحبا کی اے ✻ فرش ہے غمگیں برحلت اختر ملت چلے

✻ ✻ ✻ ✻ ✻

وقت کے رازی غزالی نکتہ داں تھے ازہری

از: مولانا بدرالدجیٰ رضوی صاحب قبلہ، پرنسپل دار لعلوم ضیاء العلوم خیرآباد مئو

اہل سنت کے امیر کارواں تھے ازہری — رضویت کی بزم کے روح رواں تھے ازہری

رہروان راہ حق کے ترجماں تھے ازہری — مسلک احمد رضا کے پاسباں تھے ازہری

عہد نو کے بو حنیفہ علم و حکمت کے امام — وقت کے رازی غزالی نکتہ داں تھے ازہری

آپ کے در سے جہاں ہوتا تھا ہر دم فیضیاب — تشنہ کاموں کے لیے آب رواں تھے اہری

روے روشن دیکھنے سے یاد آتا تھا خدا — مظہر شان ولایت بے گماں تھے ازہری

دور تک ملتا نہ تھا جس کے کنارے کا سراغ — فکر و فن کے ایسے بحر بےکراں تھے ازہری

رہنماے ملک و ملت وقت کے بطل عظیم — جرات و ہمت کے اک کوہ گراں تھے ازہری

رضوؔی بے مایاں کرے توصیف کیا ان کی رقم — فخر ازہر نازش ہندوستاں تھے ازہری

*****

میری نظروں میں اختر کا حسیں دربار رہتا ہے

از: فاضلہ ڈاکٹر مہر النساء شاہ رضویہ

جمال یار سے روشن میرا گھر بار رہتا ہے
میری نظروں میں اختر کا حسیں دربار رہتا ہے

یہی ارمان ہے دیکھوں تیرے چہرے کی تابشیں
مگر جب دیکھ لوں پھر بھی یہی اصرار رہتا ہے

فراق تو نشینم بر نہ آید از زباں آواز
مگر اب دیکھنا ہے کیا سے کیا سرکار رہتا ہے

تمھارے دم سے تھا روشن یہاں اسلام کا سورج
مگر اب سونا سونا سا قسم بازار رہتا ہے

تمہیں تھے فخر ازہرہا ں تمہیں سردار تھے اختر
تمھارے بعد نہ د انم کہ من سردار رہتا ہے
کریں کیا عظمتیں تیری بیان قاصر ہیں ہم قاصر
فدا ہریک گھڑی تم پر یہاں سنسار رہتا ہے
وراثت میں ملا علم رضا عشق نبی تم کو
تبھی ہربات پہ تیرے ہمیں اقرار رہتا ہے
سر خود پیش کردہ ام درت یا شیخ ما اختر!
مہرکیا ہر کوئی دیدار میں سرشار رہتا ہے

*****

ہاں چاند تھا سراسر اختر رضا ہمارا

از: محمد مقبول احمد قادری، ریسرچ اسکالر ان فقہ حنفی جامعہ فیضان اشفاق ناگور شریف

علم و ادب کا پیکر اختر رضا ہمارا
اہل سنن کا رہبر اختر رضا ہمارا
علم رضا کا وارث عشق نبی کا گلشن
ایسا ہے میرا دلبر اختر رضا ہمارا
چاہے ادیب ہو یا پھر ہو کوئی بھی مفتی
سب مفتیوں میں بہتر اختر رضا ہمارا
پاتے ہیں فیض جس سے لاکھوں کروڑوں اب بھی،
ایسا سخی و یاور اختر رضا ہمارا
کتنی عدا وتو ں کے سر خاک میں ملائے
ان کے لئے تھا نشتر اختر رضا ہمارا

نورانیت پہ ان کی لاکھوں ستارے قرباں
ہاں چاند تھا سراسر اختر رضا ہمارا

اپنوں کا کیا ہے ساحل اغیار کو بھی دیکھو
کہتے سبھی ہیں روکر اختر رضا ہمارا

کس شان سے چلا ہے کردے بیان ساحل
کرنے کو دید سرور اختر رضا ہمارا

✻✻✻✻✻

مقابل کون آے گا مرے تاج الشریعہ کا

از: حضرت مولانا فیضان رضا جمالی صاحب قبلہ
استاذ دارالعلوم فضل رحمانیہ پچپڑوا بلرام پور یوپی

جو شیدا بن کے آے گا مرے تاج الشریعہ کا
وہی فیضان پاے گا مرے تاج الشریعہ کا

گل باغ رضا ہیں اور نبیرۂ مفتی اعظم
کوئی کیا مثل لاے گا مرے تاج الشریعہ کا

ہے فقہ حامدی بھی اور تفسیر براہیمی
مقابل کون آے گا مرے تاج الشریعہ کا

جو ہوگا مسلک احمد رضا کا دل سے دیوانہ
وہی نعرہ لگاے گا مرے تاج الشریعہ کا

چھپاے لاکھ کوئی سیکڑوں ظلمت کے پردے میں
مگر رخ جگمگاے گا مرے تاج الشریعہ کا

وہی سنی وہی رضوی وہی ہے قادری بے شک
ہمیشہ گن جو گاے گا مرے تاج الشریعہ کا

نہ ہو واقف جمالیؔ جو رضا کے خانوادے سے
وہ کیا رتبہ بتائے گا مرے تاج الشریعہ کا

*****

جہاں جائیں جدھر جائیں در حکمت کو وا کر دیں

از: محمد طفیل احمد مصباحی، سب ایڈیٹر ماہنامہ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور

کرم کی اک نظر یا سیدی اختر رضا کر دیں
غلام خستہ جاں کے درد کی اب تو دوا کر دیں

طفیل مفتیٔ اعظم کرم کی بھیک دیں داتا
در دولت سے احمد سخاوت آشنا کر دیں

رضا کے علم سے بھر پور حصہ آپ نے پایا
عطا علم و ہنر سے کچھ ہمیں بحر خدا کر دیں

خدا رکھے سلامت مرشدی تاج الشریعہ کو
جہاں میں عام پیغام شہ احمد رضا کر دیں

نکیرو! پوچھتے کیا ہو نشان رضویت دیکھو!
رضا اور حامد نوری کے صدقے فیصلہ کر دیں

رخ انور سے خورشید ولایت ظاہر و باہر
اسی نور ولایت سے منور پر ضیا کر دیں

جہاں میں چار سو عظمت ہے اس دم آپ کو حاصل
جہاں جائیں جدھر جائیں در حکمت کو وا کر دیں

پھنسی ہے کشتیٔ احمدؔ مصائب کے سمندر میں
سفینہ پار اس کا مظہر غوث الوریٰ کر دیں

گلِ اعلیٰ حضرت ہیں تاج الشریعہ

از: حضرت سید آل رسول قدسیؔ، نیویارک امریکہ

گلِ اعلیٰ حضرت ہیں تاج الشریعہ
شریعت کی نکہت ہیں تاج الشریعہ

حسیں پرتوِ حجتِ دین اسلام
شبابِ وجاہت ہیں تاج الشریعہ

فقط ہند کیا ہیں وہ عالم کے مرشد
شمیمِ ہدایت ہیں تاج الشریعہ

ہیں سرمایۂ مفتیِٔ اعظمِ ہند
کتابِ فقاہت ہیں تاج الشریعہ

گراں قدر ان کی تصانیف شاہد
شہِ علم و حکمت ہیں تاج الشریعہ

ہے منصب قضا کا ضیابار ان سے
وقارِ عدالت ہیں تاج الشریعہ

علومِ رضا کے ہیں ذی شان وارث
فلک بوس رفعت ہیں تاج الشریعہ

رہیں گے یونہی صلحِ کلّی ہراساں
کہ قدسیؔ سلامت ہیں تاج الشریعہ

*****

اہل ایماں کیوں نہ ہوں گے مدح خوان ازہری

از: سید خادم رسول عینیؔ

شرع کے گل سے مزین ہے جہان ازہری
کیوں نہ مہکے پھر جہاں میں گلستان ازہری

وہ فنا فی الرب، فنا فی المصطفیٰ ہیں بالیقیں
اسم غوث پاک ہے ورد زبان ازہری

مرجع العلما بھی ہیں تاج شریعت بھی ہیں
وہ دیکھئے اہل نظر! کیسی ہے شان ازہری

جوق در جوق آکے شامل ہو رہے تھے مومنین
بڑھتا جاتا جس طرف تھا کاروان ازہری

مفتیٔ اعظم کی تھے اختر نگاہ انتخاب
مفتی اعظم ہیں میر کاروان ازہری

شرع کا جو ہے مخالف جو ہے گستاخ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
اس پہ لگتا ہے ہدف جیسا نشان ازہری

حجۃ الاسلام کے عینیؔ وہ ہیں عکس جمیل
اہل ایماں کیوں نہ ہوں گے مدح خوان ازہری

*****

War who used to wage? Shah Akhtar Raza

by:Sayyad Khadim Rsool Aini

Saint of present age Shah Akhtar Raza
The knowledge's bright page Shah Akhtar Raza
A scholar's death is the death of universe
Expression of the adage Shah Akhtar Raza
Awarded the title " pride of Al Azhar"
In the true sense a sage Shah Akhtar Raza
Did the Islami work with the sincere efforts
Never sought any wage Shah Akhtar Raza
Against the people who are enemies of prophet
War who used to wage? Shah Akhtar Raza
In the memory of our holy prophet
Himself, used to engage ' Shah Akhtar Raza
"Aini " he was in front for the sake of Islam
Never took backstage Shah Akhtar Raza

❊❊❊❊❊

صدائے دل

از: حضرت مولانا ذیشان احمد صاحب قبلہ متھراوی کلکتہ

آنکھ اشکوں سے تر، رو رہا ہے جگر، تم کہاں ہو کدھر شاہ اختر رضا
ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئی ہے نظر، آ بھی جاؤ نظر شاہ اختر رضا
خوف سا چھا گیا، ہر خوشی کھا گیا، وادئ عشق میں زلزلہ آگیا
جس گھڑی کو بہ کو، چارسو ، تیری رحلت کی پھیلی خبر شاہ اختر رضا
بس دکھا کر جھلک چھپ گیا تو کہیں، "کچھ کہا بھی نہیں، کچھ سنا بھی نہیں"
یہ تمنائیں تھیں، تیرا روئے حسیں، دیکھتا عمر بھر شاہ اختر رضا

میرا ہمراز تو، صبح تو، شام تو، میرا آغاز تو، میرا انجام تو
جانتے ہیں سبھی، کیوں جدا ہوں کبھی، میرا سر، تیرا در شاہ اختر رضا
جب نماز جنازہ کی آئی گھڑی، لوگ آتے گئے بھیڑ بڑھتی گئی
صف میں شامل ہوئے ان گنت آدمی، کتنے ہیں با اثر شاہ اختر رضا
سونی سونی سی ہے علم کی انجمن، کھل رہا ہے بریلی کو یہ خالی پن
گونجتی ہیں صدائیں چمن در چمن، آئیے لوٹ کر شاہ اختر رضا
رات سینہ سپر، غم میں ڈوبی سحر، درد کی دوپہر , شام ہے پر خطر
دن لگیں معتبر ، خوش رہوں عمر بھر، لوٹ آئیں اگر شاہ اختر رضا
رنج کی بھیڑ میں مت یوں مسکان کھو، اپنی بے چارگی پر نہ حیران ہو
کاش کوئی بتائے یہ ذیشاؔن کو، آئیں گے اس کے گھر شاہ اختر رضا

*****

میں کروں تیرا نظارا سیدی اختر رضا

از: محمد اظفر حسین کاشفؔ کشمیر

غوث و خواجہ کا دلارا سیدی اختر رضا
علم و حکمت کا منارا سیدی اختر رضا
عشق و الفت کا ہوں مارا سیدی اختر رضا
دیجیے مجھ کو سہارا سیدی اختر رضا

نام تیرا لے لیا جس نے مصیبت میں
اسے مل گیا فورا سہارا سیدی اختر رضا
آپ کی رحلت سے اک دم ہو گیا قلب و جگر
عاشقوں کا پارا پارا سیدی اختر رضا

خواب میں تشریف لا کر کیجئے مجھ پر کرم
میں کروں تیرا نظارا سیدی اختر رضا

تیری عظمت کا جو منکر ہے وہ ہر میدان میں
پھر رہا ہے مارا مارا سیدی اختر رضا

کاشفِ خستہ کرے کیوں خوف روزِ حشر کا
آپ کا جب ہے سہارا سیدی اختر رضا

*****

تجھ پہ دنیا مرمٹی اختر رضا خاں قادری

از: مولانا محمد مظفر حسین شبلی پوکھریروی

علم و فن کی روشنی اختر رضا خاں قادری
آبروئے آگہی اختر رضا خاں قادری

کس قدر تھا تیرے دل میں خوف رب ذوالجلال
پارسا و متقی اختر رضا خاں قادری

ہاں فلک پر فقہ حنفی کے چمکتی ہی رہی
ذات تیری واقعی اختر رضا خاں قادری

مشکلیں آسان ہوئیں اس کی کہ جس پر ڈال دی
اک نگاہ سرسری اختر رضا خاں قادری

تیری عظمت کی بلندی کا ہوا قائل جہاں
تجھ پہ دنیا مرمٹی اختر رضا خاں قادری

عشق محبوب خدا نے بخش دی ہے آپ کو
اک حیات دائمی اختر رضا خاں قادری

کعبہ کے مہماں بنے اور فخر ازھری بھی رہے
شخصیت تھی آپ کی اختر رضا خاں قادری

دیکھ شبلی عمر بھر کس شان سے کرتے رہے
کارواں کی رہبری اختر رضا خاں قادری

*****

نہیں اختر رضا ایسے کہ ہم منگتوں سے ”لا“ کردیں

از: محمد تاج رضا صاحب

ابھی آقا مدینے میں مجھے سب کچھ بلا کر دیں
ابھی تاج الشریعہ گر مرے حق میں دعا کردیں

چلو دامن پساریں ازہری مہمان خانے میں
نہیں اختر رضا ایسے کہ ہم منگتوں سے ”لا“ کردیں

بہت عمدہ کہا ہے نعت میں تاج الشریعہ نے
نبی مختارِ کل ہیں جسکو جو چاہیں عطا کردیں

دِلا کر خلد پوچھیں گے یہ اختر حشر میں ہم سے
بتاؤ اے مریدوں ہم تمھارا اور کیا کردیں

یہ عالم ہے ہمارے حضرتِ اختر کی آنکھوں کا
وِلایت کی نظر جس پر اٹھادیں پارسا کردیں

شہا مرجھا رہا ہے اب میری امید کا پودا
عطا کے فضل کے پانی سے آپ اِس کو ہرا کردیں

ذرا سا دیکے صدقہ چادرِ پیرانی امّی کا
میری دو بیٹیوں کو بھی کنیزِ فاطِمہ کردیں

جوبن کر پھر رہے ہیں باغیانِ حضرتِ اختر
ہمیں اے تاج لگتاہے کہ اُنکو کیا سے کیاکردیں

*****

مرجع ہر علم و حکمت حضرت اختر رضا

از:علویؔ پوکھریروی

لیکے ہونٹوں پر مسرت حضرت اختر رضا
جارہے ہیں سوئے جنت حضرت اختر رضا

جام عشق مصطفےٰ دنیا میں بانٹا ہر طرف
سر پہ رکھ تاج شریعت حضرت اختر رضا

عصر حاضر میں یقیناً ذات تھی اک آپکی
مرجع ہر علم و حکمت حضرت اختر رضا

ہم شبیہ غوث اعظم مفتی اعظم سے تھی
آپ کی شان ولایت حضرت اختر رضا

آپ تھے بزم طریقت کے یقیناً تاج دار
غوث و خواجہ کی کرامت حضرت اختر رضا

اپنی بخشش کیلئے بیشک جنازے میں تیرے
تھی کروڑوں رب کی خلقت حضرت اختر رضا

جان کر حیراں فقیہان جہاں ہیں بالیقیں
آپ کی فہم و فراست حضرت اختر رضا

یک نظر کن سوئے علویؔ مرشدی یا پیر ما
جان لوں راز حقیقت حضرت اختر رضا

*****

عکس اکمل حضرت احمد رضا، اختر رضا

از: حضرت مولانا عدیلؔ اختر علیمی مصباحی

علم و فضل و مجد کے مہر سماں اختر رضا
وارث غوث الوری اور مقتدیٰ اختر رضا

پیکر تقویٰ طہارت، استقامت کے جبل
مرد حق مرد قلندر پیشوا اختر رضا

یاد آجاتا خدا جو دیکھتے صورت کبھی
تھے ولایت کے ستارے، بے گماں اختر رضا

علم میں ان کی جلالت فقہ میں ان کا کمال
دیکھ کر محسوس ہوتا بوالعلی اختر رضا

علم و حکمت کے دریچے وا ہوئے جب لب کھلے
باکمال و بے مثال درفشاں اختر رضا

جانشینی اور نیابت کی امانت کے امیں
پرتو نوری میاں خاں برملا اختر رضا

وہ تصلب اور اشداء علی الکفار میں
عکس اکمل حضرت احمد رضا، اختر رضا

ہو عدیلؔ قادری پر خاص اک نظر کرم
یوں ہو سارے سنیوں کا بھی بھلا اختر رضا

* * * * *

اجاگر اجاگر ہیں تاج الشریعہ

از: مولانا فیض العارفین نوریؔ علیمی

منور منور ہیں تاج الشریعہ ● معنبر معنبر ہیں تاج الشریعہ
یقیناً علوم معارف میں مثل | سمندر سمندر ہیں تاج الشریعہ
بحر حقیقت کے ممتاز و بے مثل | شناور شناور ہیں تاج الشریعہ
تفقہ، تدبر، تفکر میں بے شک | فزوں تر فزوں تر ہیں تاج الشریعہ
علم فتح و نصرت کا لہرایا ہر سو | مظفر مظفر ہیں تاج الشریعہ
جہان سخن کے یقیناً گلاب | معطر معطر ہیں تاج الشریعہ
گلستان احمد رضا قادری کے | گل تر گل تر ہیں تاج الشریعہ
ارے نوریؔ اقلیم حکمت کے واللہ ● سکندر سکندر ہیں تاج الشریعہ

*****

نائب غوث الوریٰ اختر رضا خاں قادری

از: قاری احمد رضا فہرؔ قادری "ارفق پورن پوری"

عاشقِ شاہ دنی اختر رضا خان قادری ● نائبِ غوث الوری اختر رضا خان قادری
اہل سنت کی جلا اختر رضا خان قادری | اہل باطل کی قضا اختر رضا خان قادری
مشعل راہ ہدایت شخصیت ہے آپ کی | مرحبا صد مرحبا اختر رضا خان قادری
زاہد و تقویٰ شعار و پارسائے بے ریا | ہیں بلا شک و شبہ اختر رضا خان قادری
حضرت صدیق و فاروق و غنی، مولی علی | چار یاروں کی ادا اختر رضا خان قادری
نوری صورت نوری سیرت نوری قول وفعل ہے | جلوۂ نور خدا اختر رضا خان قادری
مسند افتاء کی زینت ماہر شعر و سخن | خوش بیان و خوش ادا اختر رضا خان قادری
ہاں جہاں اہل سنت کے اے فہرؔ قادری ● واقعی ہیں مقتدا اختر رضا خان قادری

*****

غیظ میں جل جائیں قلب دشمنان ازہری

از:راحتؔ انجم ممبئی

چھیڑئیے صبح و مسا یوں داستانِ ازہری
غیظ میں جل جائیں قلبِ دشمنانِ ازہری

نازشِ انجم ہے خاکِ آستانِ ازہری
کیسے پھر ہم سے بیاں ہو عز و شانِ ازہری

اس کے ہر اِک پھول سے آئے گی خوشبوئے وفا
حشر تک تازہ رہے گا گلستانِ ازہری

گمرہی کی دھوپ اس کے سر پہ ہو کیوں کر بھلا
جو رہا کرتا ہے زیرِ سائبانِ ازہری

اللہ اللہ زہد و تقویٰ کا نہیں کوئی جواب
جُز صداقت، کچھ نہ آیا بر زبانِ ازہری

مستحقِ غیظِ حق ہیں حاسدینِ اولیا
اس حوالے سے ہیں ابتر دشمنانِ ازہری

وقف کردی زندگی جس نے نبی کے دین پر
کیوں نہ پھر باقی رہے نام و نشانِ ازہری

جس پہ راحتؔ! خود بلندی کو بھی رشک آتا ہے وہ
آسمانِ ازہری ہے آسمانِ ازہری

*****

اک اچھے سخنور ہیں اختر رضا خاں

از: کلیم الدین مرکزی طربؔ بہاری
فاضل: المرکز الدراسات السنیہ الجامعۃ الرضا بریلی شریف

عطائے پیمبر ہیں اختر رضا خاں ● وہ گوہر وہ زیور ہیں اختر رضا خاں
جہاں بھر کے رہبر ہیں اختر رضا خاں | بہت خوب برتر ہیں اختر رضا خاں
رضا خاں کے دلبر ہیں اختر رضا خاں | معطر منور ہیں اختر رضا خاں
کہے حق کو حق اور باطل کو باطل | بڑے حق کے خوگر ہیں اختر رضا خاں
چمکتے ہیں جو اب بھی دیکھو زمیں پر | وہ بن کر سکندر ہیں اختر رضا خاں
ہیں مفتی، محدث، مفکر، مصنف | اک اچھے سخنور ہیں اختر رضا خاں
فقاہت، عدالت، صداقت کے پیکر | وہ قائد وہ رہبر ہیں اختر رضا خاں
ہے چشمِ کرم جن کا اب بھی طربؔ پر ● وہی فخرِ ازہر ہیں اختر رضا خاں

*****

راز یہ ہم کو بتاکر چل دیئے اختر رضا

از: جاویدؔ وارثی کلکتوی

عشق کی شمع جلاکر چل دیئے اختر رضا
فیض کا دریا بہاکر چل دیئے اختر رضا

دامنِ سرکارِ بطحا چھوٹ نہ پائے کبھی
یہ زمانے کو بتاکر چل دیئے اختر رضا

اہلسنت کو ہمیشہ مانگنے کے واسطے
در شہِ دیں کا دکھاکر، چل دیئے اختر رضا

مدتوں سے آرزو تھی جس کی وہ آئی گھڑی
اس لئے تو مسکرا کر چل دیئے اختر رضا

جو غلامِ مصطفی ہیں وہ کبھی مَرتے نہیں
راز یہ ہم کو بتاکر، چل دیئے اختر رضا
مصطفی کے عشق نے بخشی حیاتِ دائمی
ساری دنیا کو بتاکر، چل دیئے اختر رضا
دین کی خدمت میں کردی وقف ساری زندگی
اور ہمیں اپنا بنا کر، چل دیئے اختر رضا
بس یہی جاویدؔ نے کہتے ہوئے رکھا قلم
عاشقِ سرور بنا کر، چل دیئے اختر رضا

٭٭٭٭٭

اہل سنت میں رہا بن کے جو سلطان گیا

حضرت مولانا یونسؔ رضا صاحب قبلہ علیمی

کرکے بے چین ہمیں مفتی ذیشان گیا مظہر مفتی اعظم ورضا خان گیا
زینت مسند افتا و تفقہ کی بہار گلشن علم وحکمت کرکے وہ سنسان گیا
زندگی عشق رسالت میں گزاری جس نے لے کے دامن محبت کے وہ سامان گیا
صلح کلی کے لیے جان کی آفت تھا وہ اہل سنت میں رہا بن کے جو سلطان گیا
فخر ازہر کا لقب جس کو ازہر سے ملا خانہ کعبہ کا بھی بن کے وہ مہمان گیا
عشق سرکار میں عربوں کی اذیت جھیلی اس لیے کعبہ سے لے کرکے وہ سامان گیا
آج بھی خلد بداماں ہے بریلی یونسؔ وہ لٹا کر کے جو برکات رضا خان گیا

٭٭٭٭٭

قمر کے مثل جب اختر کا چہرہ جگمگاتا ہے

از: مولانا مشاہد رضا ساغؔر ضیائی کلکتہ

فلک کے چاند سے پوچھو! کہ ویسا جگمگاتا ہے ؟
جناب ازہری سرکار جیسا جگمگاتا ہے؟

چمکتا ہے وہ تنہا چاند جس طرح ستاروں میں
اسی طرح مرا تاج الشریعہ جگمگاتا ہے

خجالت کا لبادہ اوڑھ کر بھاگی ہے تاریکی
قمر کے مثل جب اختر کا چہرہ جگمگاتا ہے

خدا کا شکر ہی کہئے غلام ازہری بن کر
ہمارے گھر کا ہر اک بچہ بچہ جگمگاتا ہے

کہیں بھی ہو کہیں کا ہو یہی سچ ہے میاں سن لو!
ہمارے فخر ازہر کا دوانہ جگمگاتا ہے

میں اپنے گھر میں جب سے رکھ لیا شجرہ بریلی کا
اسی دن سے مرا کنبہ قبیلہ جگمگاتا ہے

الگ ہو ہی نہیں سکتا بریلی اور مارہرہ
نبی کے عشق کا دونوں پہ سایہ جگمگاتا ہے

زمانے میں معزز کیوں نہیں ہونگے بھلا
گلے میں فخر ازہر کا جو پٹہ جگمگاتا ہے

* * * * *

ڈھونڈتی ہیں سب کی آنکھیں ازہری سرکار کو

از: اختؔر رضا قادری بھیڑوی (ایم۔اے) بریلوی

ڈھونڈتی ہیں سب کی آنکھیں ازہری سرکار کو
تاکہ درد دل سنائیں ازہری سرکار کو

حسرتیں دل کی مٹائیں پھر وہ آئیں خواب میں
زخم دل اپنے دکھائیں ازہری سرکار کو

مرکز مفتی اعظم سے صدا آتی ہے یہ
اہل سنت خوب چاہیں ازہری سرکار کو

بالیقیں خوش بخت ہیں اور ہیں مقدر کے دھنی
اپنے دل میں جو جگہ دیں ازہری سرکار کو

عالمان مصر نے یہ مشورہ باہم کیا
فخر ازہر سے نوایں ازہری سرکار کو

شخصیت کیا پر کشش تھی اہل محفل واقعی
دیکھتے ہی جھوم جائیں ازہری سرکار کو

ہو عمل پیرا رضا کے مسلک فردوس پر
اس طرح سے ہم نبھائیں ازہری سرکار کو

ایک اختؔر ہی نہیں ہے ان گنت عشاق ہیں
کیوں نہ پھر دل میں بسائیں ازہری سرکار کو

* * * * *

عاشق خیرِ البشر اختر رضا

از: حنیفؔ اختر بریلوی

ہیں بہت ہی با اثر اختر رضا
عاشق خیر البشر اختر رضا

فخرِ ازہر کا لقب ان کو ملا
ہیں یقیناً تاجور اختر رضا

زندگی بھر میری نظروں میں رہے
آپ کا وہ پیارا در اختر رضا

جس گھڑی دیکھا جنازہ آپ کا
رو پڑا ہر اک بشر اختر رضا

جا نشینِ مفتیِ اعظم ہیں وہ
علم و حکمت کے گہُر اختر رضا

سات بجکر کچھ منٹ پر ہو گیا
سوئے جنت کا سفر اختر رضا

دشمنِ دیں دیکھ کر حیراں ہوا
آپ کا علم و ہنر اختر رضا

ہے حنیفؔ بے نوا خوش آپ کا
دست اقدس چوم کر اختر رضا

*****

عاشقوں کے دردِ دل کی ہیں دوا اختر رضا

از: محمد قیصرؔ رضا تیغی سمستی پور

غوث و خواجہ مصطفٰے کی ہیں عطا اختر رضا
مظہرِ احمد رضا کا آئینہ اختر رضا

رہنمائے دین و ملت حق نما اختر رضا
آبروئے علم و حکمت کی ضیا اختر رضا

عاشقوں کے ہر مرض کی ہیں شفا اختر رضا
عاشقوں کے دردِ دل کی ہیں دوا اختر رضا

یوں تو دنیا میں بہت ہیں ازہری اب بھی مگر
آپ کا ثانی نہیں ہے دوسرا اختر رضا

مسکرا کر اہلِ سنت کہہ رہے ہیں ناز سے
ہم کو قسمت سے ملا ہے پیشوا اختر رضا

کامیابی دین و دنیا کی اسے حاصل ہوئی
ہو گیا جو جان و دل سے آپ کا اختر رضا

کہہ رہے ہیں اہلسنت بس یہی صبح و مسا
اب کہیں دکھتا نہیں ہے دوسرا اختر رضا

میں اکیلا ہی نہیں قیصرؔ یہ دنیا کہتی ہے
سیرتِ آقا کی ہے پیاری ادا اختر رضا

چلو! منگتو بریلی دامن امید بھر لائیں

از: شمس الدین ساحلؔ مصباحی مظفر پور، فاضل جامعہ اشرفیہ مبارک پور

جو دیکھا ہو گیا شیدا مرے تاج الشریعہ کا
تھا ایسا دلنشیں چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

بفیض غوث و خواجہ اعلحضرت مفتیٔ اعظم
زمانے بھر میں ہے شہرہ مرے تاج الشریعہ کا

چلو! منگتو! بریلی دامنِ امید بھر لائیں
وہاں بٹنے لگا صدقہ مرے تاج الشریعہ کا

زمیں رو رو کے کہتی تھی فلک سے دیکھ لو تم بھی
جہاں کتنا ہے دیوانہ مرے تاج الشریعہ کا

زمانے بھر کے دیوانوں کے لب پر نام ہے کس کا؟
مرے تاج الشریعہ کا مرے تاج الشریعہ کا

کروں میں جس قدر بھی ناز کم ہے اپنی قسمت پر
مری آنکھوں میں ہے جلوہ مرے تاج الشریعہ کا

فقیہانِ زمانہ بس یہی پیغام دیتے ہیں
جہانِ فن پہ ہے قبضہ مرے تاج الشریعہ کا

زمانہ جان دیتا ہے جہاں پر مثلِ پروانہ
سنو! ساحلؔ وہ ہے روضہ مرے تاج الشریعہ کا

* * * * *

بستی بستی ہے تیری قریہ قریہ ہے تیرا

از: سید شاکر حسین سیفیؔ، صدر شعبہ افتا دارالعلم محبوب سبحانی کرلا ممبئی

اختر ہند ہے کیا خوب ستارہ تیرا
ظلمت دل کو مٹاتا ہے اجالا تیرا

رب نے رکھی ہے تیری ذات میں کچھ ایسی کشش
کھینچ لاتا ہے زمانے کو نظارہ تیرا

تیری خوشبوے ہدایت سے معطر ہیں چمن
دھوم سے ہوتا ہے گلزار میں چرچا تیرا

ملینوں پھول ہیں وابستہ ارادت سے تیری
وسعت فیض میں گلشن ہے نرالا تیرا

قادری جام سے ہیں تیرے کروڑوں سیراب
عالمی سطح پہ گردش میں ہے مینا تیرا

ایسی مقبولیت عالم ہوئی تجھ کو عطا
بستی بستی ہے تیری قریہ قریہ ہے تیرا

جوہر فن میں تیرے علم رضا کے جلوے
معتبر قول ہے محتاط ہے خامہ تیرا

ایک سیفیؔ ہی نہیں نغمہ سرا گلشن میں
گاتے ہیں اور عنادل بھی ترانہ تیرا

❊ ❊ ❊ ❊ ❊

رحلت اختر رضا سے کل جہاں خاموش ہے

از: مجسمؔ فانی رشیدی، مرکز الثقافۃ السنیۃ

یہ زمیں خاموش ہے یہ آسماں خاموش ہے
رحلت اختر رضا سے کل جہاں خاموش ہے

شدت غم سے ہوا ہے جان و تن ایسا نڈھال
آنکھوں سے ہے آنسو جاری پر زماں خاموش ہے

تم گئے کیا چاروں جانب غم کی بدلی چھا گئی
سونی سونی ہے گلی اور آشیاں خاموش ہے

چہچہاتا تھا جو بن کر بلبل نغمہ سرا
اس کے جاتے ہی رضا کا گلستاں خاموش ہے

کون لے کر جائے گا اب جانب منزل ہمیں
آشنائے راہ میر کارواں خاموش ہے

چھا گیا اندھیرا ہر سو آ گرا غم کا پہاڑ
جس گھڑی آئی خبر اختر میاں خاموش ہے

جس کے چھینٹے سے مجسمؔ اک جہاں سیراب تھا
فیض و رحمت کا وہ بحر بے کراں خاموش ہے

*****

بنے ہو خانہ کعبہ کے تم مہماں مرے اختر

از: محمد بلال برکاتی، سنسری نیپال

رضا کے عشق کے صدقے تری یہ شاں مرے اختر
بنے ہو خانۂ کعبہ کے تم مہماں مرے اختر

ہمارے دین و ایماں کو بچایا بدعقیدوں سے
رہے گا اہل سنت پر ترا احساں مرے اختر

جلن سے جل گئے حاسد جو دیکھا بھیڑ لوگوں کی
جنازے سے زمانے کو کیا حیراں مرے اختر

ہزاروں مسئلے پل میں جہاں ہوتے تھے حل اکثر
جہان علم و حکمت کو کیا ویراں مرے اختر

بہت ہی خوبصورت ہیں ترے نعتوں کے گلدستے
یقینا عصر حاضر کے ہو تم حساں مرے اختر

تڑپتے ہیں تری فرقت میں ہم دن رات شدت سے
ہماری مشکلیں اب تو کرو آساں مرے اختر

بلآل ناتواں پر بھی کرم کی اک نظر کیجے
رہے صبح قیامت تک ترا فیضاں مرے اختر

❊❊❊❊❊

تمھارے دم سے تھی ساری بہار آنکھوں میں

از: ناصر خان نعمت مصباحی، دربھنگہ بہار

ہیں قطرۂ غمِ دل بے شمار آنکھوں میں
برائے نام نہیں ہے بہار آنکھوں میں

تو آسمان کے دل کا تھا اخترِ تاباں
تھا ایسا نور تری باوقار آنکھوں میں

چھلکتے خون کے آنسوں ہیں اس قدر، جیسے
چبھے ہوں دشت کے کانٹے ہزار آنکھوں میں

خزاں رسیدہ ہے رحلت سے دیدۂ نمناک
تمھارے دم سے تھی ساری بہار آنکھوں میں

گناہ گار نکو کار بندہ و منعم
تمھارا غم ہے چھپا بے شمار آنکھوں میں

مٹا نہ پائیں گے دنیا کے حادثے تا دم
وہ داغ دے کے گئے سوگوار آنکھوں میں

اترتے دیکھ سکوں تاجِ حق کو مرقد میں
دے اتنا صبر اے پروردگار آنکھوں میں

تمہیں سے اہل سنن کو تھا چین اے محسن
ابھر رہا ہے یہی بار بار آنکھوں میں

یہ اور بات جدا ہو گئے مگر ناصرؔ
سدا رہے گی وہ تصویر یار آنکھوں میں

*****

قیامت تک رہے گا یونہی چرچا فخر ازہر کا

از: سید شارق رضا خالدی شاہجہاں پوری

خدا کے فضل سے ایسا ہے رتبہ فخر ازہر کا
قیامت تک رہے گا یونہی چرچا فخر ازہر کا

کسی بھی غیر سے کرتا نہیں ہے کچھ طلب ہرگز
ہمیشہ سرخرو رہتا ہے منگتا فخر ازہر کا

گھٹانے سے کسی کے گھٹ نہیں سکتا زمانے میں
خدا نے کردیا ہے رتبہ اونچا فخر ازہر کا

نہیں کر پایا قابو اپنے دل پہ دل وہ دے بیٹھا
کہ دیکھا جس نے بھی یک بار جلوہ فخر ازہر کا

بروز حشر رضواں کھول دیں گے باب جنت کو
انہیں جب کوئی بھی دیگا حوالہ فخر ازہر کا

بریلی میں عقیدت مند آجائیں گے کھنچ کھنچ کر
چہلم ہوگا جس دن دیکھ لینا فخر ازہر کا

فقط اک میں ہی کیا سارا زمانہ فضل ربی سے
دوانہ ہے دوانہ فخر ازہر کا

گزارا غیر کا اس میں بھلا ہوگا. تو کیوں ہوگا
دل شارق رضاؔ پر جب ہے قبضہ فخر ازہر کا

*****

اختر رضا سے راضی مولی ہے آج بھی

از: محمد عاصمؔ القادری رضوی مرادآبادی

اختر رضا کا چار سو چرچہ ہے آج بھی
دل پہ ہمارے آپ کا قبضہ ہے آج بھی

روے حضور سامنے میرے نہیں ہے پر
ان کا تصورات میں جلوہ ہے آج بھی

کہتا ہے کون کہ غم فرقت نہیں تجھے
ان کے وصال کا مجھے صدمہ ہے آج بھی

دل بے قرار آنکھیں میری اشکبار ہیں
فرقت میں تیری زخمی کلیجہ ہے آج بھی

اہل سنن کامرکز بریلی شریف ہے
تیرے غلاموں کا یہی نعرہ ہےآج بھی

تبلیغ دین مصطفی وہ لاجواب کی
اختر رضا سے راضی مولی ہے آج بھی

وہ چھوڑ کر چلے ہمیں تو کیا ہوا جناب
ان سے لگاو قلب کا گہرا ہے آج بھی

اک دن ضرور آئیں گے اس انتظار میں
عاصمؔ تمھارا راستہ تکتا ہے آج بھی

*****

کیوں نہ ہو اختر افلاک رضا خاں نہ رہا

از: مولانا نواز احمد صاحب مصباحی اعظمی

ہر طرف آہ و فغاں درد کا عالم کیوں ہے؟
دل میں ہر شخص کے چھایا ہوا ماتم کیوں ہے؟
قلب ویران ہے کیوں آنکھ یہ پرنم کیوں ہے؟
تیرگی پھیل گئی روشنی مدھم کیوں ہے؟
کیوں نہ ہو علم کا وہ نیر تاباں نہ رہا
کیوں نہ ہو اختر افلاک رضا خاں نہ رہا

جس کے سایہ میں دل وجاں کو سکوں ملتا تھا
جس سے ہر قلب پریشاں کو سکوں ملتا تھا
جس کی نکہت سے ہر انساں کو سکوں ملتا تھا
ساکن دشت و بیاباں کو سکوں ملتا تھا
ہائے وہ حکمت و دانش کا گلستاں نہ رہا
ہائے وہ رونق و زیب چمنستاں نہ رہا

جس کی کی تابش سے ضیا بار تھا حکمت کا جہاں
جس کی تنویر تھے آباد تھا شہر عرفاں
جس کی رونق سے منور تھا ہنر کا ایواں
جس کی طلعت سے دل اہل سنن تھا تاباں
آہ! صد آہ ! دیا اب وہ فروزاں نہ رہا
جس کے باعث تھا ہر اک سمت چراغاں نہ رہا

نقش پا جس کا ہدایت کا پتہ دیتا تھا
راہ حق سے جو بھٹکوں کو ملا دیتا تھا
اہل اسلام کو جو درس وفا دیتا تھا
جو کہ گرتے ہوے لوگوں کو اٹھا دیتا تھا
حیف صد حیف! ہمارا وہ نگہباں نہ رہا
ہاے اب ہم میں وہی ناظر و نگراں نہ رہا

مضمحل ہوگئے سب غنچۂ باغ حکمت
بجھ گیا ہاے وہ تابندہ چراغ حکمت
تشنۂ علم کو دیتا جو اَیاغ حکمت
عمر بھر کام رہا جس کا بلاغ حکمت
ہاے اب دنیا میں وہ عالم ذیشاں نہ رہا
رہبر گم شدگاں خضر مسلماں نہ رہا

میرا مونس میرا غمخوار و مدد گار گیا
چشم و دل جان و جگر کرکے وہ خوں بار گیا
میرا مرشد وہ مرا قافلہ سالار گیا
میرا یاور مرا رہبر مرا سردار گیا
دید سے جس کی میں تھا شاداں و فرحاں نہ رہا
چھن گئی میری خوشی لب مرا خنداں نہ رہا

داستان غم و اندوہ بھلا کیسے لکھوں ؟
کیسے الفاظ میں ہوپائے بیاں سوز دروں؟
دل افسردہ کی حالت میں بیاں کیسے کروں ؟
اے نوازؔ آج نہیں ملتا کسی لمحے سکوں
آہ ! آسودگی قلب کا ساماں نہ رہا
آہ! صد آہ! مرے درد کا درماں نہ رہا

* * * * *

فکر وفن کا آئینہ ہے ہر کلام ازہری

از: مولانا سلیمان اشرف نعیمی صاحب

فکر و فن کا آئینہ ہے ہر کلام ازہری
حشر تک باقی رہے گا ایک نام ازہری

ہے معارف کا سمندر تیرا جام ازہری
فقہ تفسیر و حدیث ہر علم میں ممتاز آپ

اور فیضان رضا سے ہے مقام ازہری
فضل حق عرب و عجم میں آپ کا ڈنکا بجا

مفتی اعظم کے بعد آتا ہے نام ازہری
اعلیٰ حضرت حجۃ الاسلام جیلانی میاں

فیض برکات و رضا سے ہے مقام ازہری
ہم شبیہ غوث اعظم کے نواسے آپ ہیں

حیدری شمشیر ہے ہر اک غلام ازہری
چل نہیں سکتا کسی سنی پہ نجدی کا زور

اہل سنت کے لیے ہے صبح شام ازہری
نجدیوں کے واسطے مانند ہے طوفان نوح

فخر سے کہتا ہوں اپنے کو غلام ازہری
ہے نعیمیؔ مرشدی عرفاں کا دامن ہاتھ میں

* * * * *

میری نظروں میں اختر کا حسیں دربار رہتا ہے

از: حضرت مفتی سجاق احمد صاحب قبلہ رضوی، مفتی جموں

مرکز عشق و الفت چلے آئیے ● میرے تاج شریعت چلے آئیے
غم کا ساغر یہاں ہوگیا ہے رواں | اے میرے جان شفقت چلے آئیے
دل کی بیتابیاں ڈھونڈتی ہیں تمہیں | تم دلوں کی ہو راحت چلے آئیے
کہ رہی ہے زباں دل بھی فریاد رس | تم ہماری ہو حاجت چلے آئیے
دیکھ لوں دفعتہ تیرا چہرہ حسیں | کر کے ایسی کرامت چلے آئیے
اہل سنت کا دل اس کی زینت ہو تم | باخدا باسلامت چلے آئیے
ڈوبتا ہے سفینہ بھنور میں شہا | ہے بری میری حالت چلے آئیے
ہے تمنا یہ ساقی کی دیکھے تمہیں ● تم سے ہے اس کی طلعت چلے آئیے

*****

اہلِ سنن کی آنکھ کا تارا چلا گیا

حضرت مولانا سلمان فریدی مصباحی مسقط عمان

اس نظم میں "**اختر رضاخان ازہری**" کے ہر حرف سے بالترتیب شعر شروع ہوتا ہے۔

(ا) اہلِ سنن کی آنکھ کا تارا چلا گیا
افسوس، پاسباں وہ ہمارا چلا گیا

(خ) خستہ جگر ہے عالَمِ اسلام وسنیت
ارباب علم و فن کا سہارا چلا گیا

(ت) تقسیم کرکے دنیاکو عشقِ نبی کا نور
افسوس اب وہ مہر دل آرا چلا گیا

(ر) روح سخن، وقارِ ادب، آبروئے فن
حکمت کا اک عظیم مِنارہ چلا گیا

(ر) رونق تھی جس کے دَم سے حریمِ علوم کی
دنیا سے وہ رضا کا دُلارا چلا گیا

(ض) ضربِ شدید، نجد پہ جس نے لگائی ہے
باطل سے عمر بھر جو نہ ہارا، چلا گیا

(ا) اختر میاں کو دیکھ لو جانے سے پہلے تم
کر کے وہ عاشقوں کو اشارہ چلا گیا

(خ) خوش بخت ہیں وہ جن کو زیارت ہوئی نصیب
اب وہ نہ مِل سکے گا دوبارہ ، چلا گیا

(ا) اک شمع جس کے چاروں طرف عاشقوں کی بھیڑ
جس سے تھا یہ حَسِین نظارا، چلا گیا

(ن) نورِ نظر وہ حامد و نوری کا تھا عظیم
دونوں کے بحرِ فن کا وہ دھارا چلا گیا

(ا) اللہ نے جسے کیا مجموعۂ علوم
وہ انجمن گئی، وہ ادارہ چلا گی کو نکھارا چلا گیا

(ز) زائل نہ ہو گا لوحِ عقیدت سے اس کا نام
تا عمر جس نے سب کو سنوارا چلا گیا

(ہ) ہر سمت اُس کے نغمۂ ہستی کی گونج ہے
اپنا بنا کے سب کو، وہ پیارا چلا گیا

(ر) رحمت ہو اُس کی قبر پہ ربّ غفور کی
جس نے جمالِ حق کو نکھارا چلا گیا

(ی) یزداں کے فیصلے پہ فریدؔی کا سر ہے خم
صد آہ، قلبِ عشق کا پارہ چلا گیا

*****

ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

از: محمد شمیم رضا اویسی امجدی گھوسی

ہائے فرقت کے یہ لمحے ہمیں تڑپاتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

اہل سنت کے سروں پہ وہ رہے یوں ہر پل
جیسے بچوں پہ رہا کرتا ہے ماں کا آنچل
ہائے یاد آتی ہے جب ان کی جدائی ہم کو
رنج دکھ درد و الم اور غموں کے بادل
اشک بن کر کے ان آنکھوں سے برس جاتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

مضطرب قلب ہے اور آنکھ یہ اشکوں سے ہے تر
نوحہ گر آج ہے ہر کوئی جدھر پھیروں نظر
ان سے حد درجہ یہ بے شک ہے محبت کا اثر
لاکھ بہلاتے ہیں ہم اپنی طبیعت کو مگر
پھر بھی ہم ان کے تصور ہی میں کھو جاتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

سر اٹھائیں گے یہ پھر مسلک حق کے غدار
گرم فتنوں کا کریں گے یہ ہر اک سو بازار
کون اب روکے گا ان فتنوں کی بڑھتی رفتار
کون دشمن سے بھلا ہم کو کرے گا ہوشیار
دل ہمارے یہی بس سوچ کے گھبراتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

پھر سے بھیجے گا خدا ان سا کوئی اک رہبر
بالیقیں بن کے کوئی آے گا سیف حیدر
کاٹ دے گا جو ہر اک فتنے کا اٹھتا ہوا سر
اے میرے دل نہ بہا اشک ذرا صبر تو کر
دے کے ہم دل کو تسلی اسے سمجھاتے ہیں
ہرگھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

مرے محسن مرے یاور کی تھی ایسی صورت
تھی نگاہوں میں سمائی ہوئی ان کی صورت
دیکھ کے لاتے تھے اغیار بھی ایمان جسے
اس قدر تھی مرے محبوب کی پیاری صورت
اب کوئی چہرے نگاہوں کو نہیں بھاتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

ان کے جانے سے ہے چھایا ہوا ہر سو ماتم
اشک آنکھوں سے رواں آج ہے غم کا عالم
ختم ہے سحر خوشی آگئی اب شام اَلم
ہائے کیوں ہوتے نہیں درد دلوں کے کچھ کم
کیوں یہ اک پل بھی نہیں چین و سکوں پاتے
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

تھم گئیں سانسیں ہماری ہے ہراک دل سہما
کھو دیے اہل ادب آج ہُنر جینے کا
سونا سونا ہے چمن ہر سو سماں ہے غم کا
آج ہم سب کو ہے احساس اکیلے پن کا
بھیڑ میں ہوکے بھی ہم تنہا سا رہ جاتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

دل تڑپ جاتا ہے ہو جاتی ہیں آنکھیں پر نم
غمزدہ فکر بھی ہوجاتی ہے مایوس قلم
ایک بھی لفظ نکل پاتا نہیں مجھ سے شمیمؔ
جب بیاں کرتا ہوں میں ان کی جدائی کا الم
کانپ اُٹھتی ہے زباں ہونٹ یہ تھراتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

*****

تھا وہی اس دہر میں تیغ رضا اختر رضا

از: عبدالحسیب اشرفی حسیب آرزو، سیوان بہار

پاسبان مسلک احمد رضا اختر رضا
دہر میں اہل سنن کا پیشوا اختر رضا

جس کے دم سے دہر کا ہر گوشہ روشن ہو گیا
آپ نے ایسا جلایا ہے دیا اختر رضا

عاشقان ازہری کیوں دیکھیں راہ غیر کی
بے کسوں کا بے بسوں کا آسرا اختر رضا

سر قلم ہوتا تھا جس سے دین کے غدار کا
تھا وہی اس دہر میں تیغ رضا اختر رضا

ہے مرا کامل یقیں جو راستہ ہے آپ کا
باغ جنت میں مجھے لے جائے گا اختر رضا

ہے بہت مشہور یہ ادنی کرامت دوستو
جیپ جب پلٹی تو سجدہ ریز تھا اختر رضا

جو ملا ہم کو یہاں تم سے ملا جب بھی ملا
آپ کا در چھوڑ کر جاتا کجا اختر رضا

بر سر محفل کہے گا آرزو یہ شان سے
آپ جیسا تھا نہ ہوگا دوسرا اختر رضا

*****

مظہر احمد رضا اختر رضا

از: محمد آفتاب عالم کیموری

خوب صورت خوش نما اختر رضا ● مظہر احمد رضا اختر رضا
اعلیحضرت کی عطا اختر رضا | اہل سنت کو ملا اختر رضا
سات ذی قعدہ شب شنبہ سنو | داخل جنت ہوا اختر رضا
رہ نما تھے پیشوا تھے راہبر | اختر برج ہدیٰ اختر رضا
دیکھتے ہی پر ضیاء چہرے کو میں | ہوگیا شیدا ترا اختر رضا
کاش محشر میں مرے ہوں ساتھ ساتھ | مفتی اعظم، رضا، اختر رضا
پاک طینت خوش طبع نورانی رخ | پیکر حسن وادا اختر رضا
دل کی مرجھائی کلی بھی کھل اٹھے | دیکھ کر تم کو شہا! اختر رضا
ہے بڑی عظمت کا حامل بے شبہ | ضیفِ کعبہ بھی بنا اختر رضا
آفتاب ناتواں کے خواب میں ● آتے رہنا بارہا اختر رضا

❊❊❊❊❊

علم بردار سنت اے میرے اختر رضا تم ہو

از: حضرت مولانا محمد مشاہد رضا مصباحی ”عبید القادری“

امین قوم و ملت میرے ارباب ہدیٰ تم ہو
علم بردار سنت اے میرے اختر رضا تم ہو

سراپا لطف و رافت پیکر عشق و وفا تم ہو
متاع علم و حکمت روح زہد و اتقا تم ہو

میں کیا بتلاؤں اے پیارے کہ میرے حق میں کیا تم ہو
قرار قلب مضطر دافع کرب و بلا تم ہو

ابھی تک مسند افتا تمھارے دم سے روشن تھا
فقیہ بے بدل ہو مفتیوں کے رہنما تم ہو

تمھارے روے زیبا سے جمال حق ٹپکتا تھا
قسم اللہ کی للّٰہیت کا آئینہ تم ہو

یہ ورع زہد و تقویٰ اور زہد و فنا فی اللہ کا عالم
عجب کیا ہے کہ سرخیل رہ صدق و صفا تم ہو

شبستان جہاں میں شمع روشن مظہر نوری
دلوں کا نور تم ہو آنکھوں کی ضیاء تم ہو

تمھارے در تمھارے آستاں میں نہ جاؤں گا
کہ بے مایہ کے مایہ اور نواے بے نوا تم ہو

تمھارا تمھارا ہوں کہوں حال دل کس سے
کرم فرمائے من بس میرے دردوں کی دوا تم ہو

کہیں پر رہوں میں تم سے مستغنی نہیں پیارے
خدا شاہد کہ دونوں جگ میں میرے آسرا تم ہو

میں کب تک بحر عصیاں میں پڑا ہچکولے کھاؤں گا
میری امداد کو پہونچو کہ شیخ باصفا تم ہو

کرم کی بھیک دو اب کے مجھے خالی نہ لوٹاؤ
کہ از شہزادگان خانہ لطف و سخا تم ہو

فنا فی الشیخ کا وہ مرتبہ مجھ کو عطا کر دو
مجھے جو دیکھ لے وہ کہہ اٹھے اختر رضا تم ہو

*****

عشق کی پہچان ہیں اختر رضا

از: محمد اویس رضا عنبر کٹیہار

یوں عظیم الشان ہیں اختر رضا | دین پر قربان ہیں اختر رضا
عاشقی کا اس لئے ماحول ہے | عشق کی پہچان ہیں اختر رضا
یہ رضا کی آگہی کا فیض ہے | علم و فن کی جان ہیں اختر رضا
پیکر علم و عمل کے ساتھ ساتھ | حافظ قرآن ہیں اختر رضا
سید الکونین کے بھی ہیں غلام | غوث کے دربان ہیں اختر رضا
غوث و خواجہ اور رضا کے فیض سے | نور کی چٹان ہیں اختر رضا
دل پہ کرتے ہیں حکومت اس لئے | سنیوں کی جان ہیں اختر رضا
گردشیں کیا پاس آئیں گی اویسؔ | جب میرے سلطان ہیں اختر رضا

*****

میں بھی ہوں تیرا گدا اختر رضا

از: غلام غوث ساقیؔ تنویری گونڈہ

پیکر جود و سخا اختر رضا | یعنی محبوب خدا اختر رضا
دہر میں صدقے رسول پاک کے | تیرا ہے چرچا شہا اختر رضا
سارا عالم کہہ اٹھا یہ جھوم کر | اختر برج ھدیٰ اختر رضا
قلب میں اپنے بسا کر چل دئے | علم دینِ مصطفی اختر رضا
تیرے شیدائی بہت ہیں دہر میں | میں بھی ہوں تیرا گدا اختر رضا
خواب ہی میں آجا اے مرشد مرے | دیکھ لوں چہرا ترا اختر رضا
دیوبندی اور وہابی ڈر گئے | نام سنتے ہی ترا اختر رضا
آپ پردہ کر گئے سن کر خبر | رو پڑا ساقیؔ ترا اختر رضا

*****

بڑے پاک و اطہر ہیں تاج الشریعہ

از:ظفر انور حمیدی بنگلور

منور منور ہیں تاج الشریعہ
مرے دل کے اندر ہیں تاج الشریعہ

منور منور ہیں تاج الشریعہ
بڑے پاک و اطہر ہیں تاج الشریعہ

قدم ڈگمگائے گا کیسے ہمارا
مریدوں کے رہبر ہیں تاج الشریعہ

عطاے رسول گرامی سے دیکھو
بنے فخر ازہر ہیں تاج الشریعہ

فضائل میں حاصل کمال بلندی
طریقت کے ساغر ہیں تاج الشریعہ

نگاہیں ہٹاؤں تو کیسے ہٹاؤں
نگاہوں کا محور ہیں تاج الشریعہ

ہمیں راہ حق کی بتائی انہوں نے
ہمارا مقدر ہیں تاج الشریعہ

پکارے جو عاشق تو فوراً نوازیں
سخاوت کے پیکر ہیں تاج الشریعہ

امام الائمہ ہیں اس دور کے وہ
ظفؔر کے بھی رہبر ہیں تاج الشریعہ

ہم سبھی کی جان تھے اختر رضا خاں ازہری

از:ناظم رضا حسینی رچھاوی،بریلی شریف

سنتوں کی کان تھے اختر رضا خاں ازہری
سنیت کی شان تھے اختر رضا خاں ازہری

ہر کسی نے بر ملا تاج الشریعہ ہی کہا
وہ عظیم الشان تھے اختر رضا خاں ازہری

اس جہاں میں اب نظر ان کا بدل آتا نہیں
اک الگ عنوان تھے اختر رضا خاں ازہری

زندگی پوری گزاری سنتِ سرکار پر
کتنے عالی شان تھے اختر رضا خاں ازہری

جس نے دیکھا ان کا رخ وہ ان کا شیدا ہو گیا
اک حسیں گلدان تھے اختر رضا خاں ازہری

سوئے جنت چل دیئے ہیں چھوڑ کر اب یہ جہاں
دہر میں مہمان تھے اختر رضا خاں ازہری

علم کے دانشوروں پہ جاری انکا فیض ہے
علم کی چٹّان تھے اختر رضا خاں ازہری

کر گئے ہیں یہ وضاحت کون حق پر ہے یہاں
اہل حق کی آن تھے اختر رضا خاں ازہری

دیکھو ناظمؔ رو رہے ہیں ہم سبھی ہیں غم زدہ
ہم سبھی کی جان تھے اختر رضا خاں ازہری

*****

دیکھ لوں چہرا ترا اختر رضا خاں ازہری

از:عظیم اللہ رضوی،الہ آباد یوپی

غوث و خواجہ کی عطا اختر رضا خاں ازہری
اعلیٰ حضرت کی دعا اختر رضا خاں ازہری

ہے میرے دل کی صدا اختر رضا خاں ازہری
دیکھ لوں چہرا تیرا اختر رضا خاں ازہری

ابرِ رحمت آپ کی تربت پہ برسے رات دن
ہے یہی رب سے دعا اختر رضا خاں ازہری

ذات تیری منفرد ہے علم تیرا لاجواب
مظہر غوث الوریٰ اختر رضا خاں ازہری

نائبِ نعمان ہے تو کہہ اٹھا سارا جہاں
دیکھ کر فتویٰ ترا اختر رضا خاں ازہری

اسکی نظروں میں کوئی منظر نہیں بھاتا شہا
دیکھا جو جلوہ تیرا اختر رضا خاں ازہری

آپ کا ملتا نہیں ثانی جہاں میں اب کوئی
اہل سنت نے کہا اختر رضا خاں ازہری

زندگی بھر آپ کے در کی گدائی میں کروں
یوں رہے ہر دم وفا اختر رضا خاں ازہری

اہل سنت کا یہ دعوی مبنی بر حق ہے عظیم
فکر سے ہیں ماوریٰ اختر رضا خاں ازھری

*****

کشتی حق کے لیے تھے ناخدا اختر رضا

نائبِ احمد رضا خاں ہے مرا اختر رضا
اہلِ سنت کا ہے کامل پیشوا اختر رضا

جانشینِ مفتیٔ اعظم شہا اختر رضا
بالیقیں تھے خوش نما اور پرضیا اختر رضا

موج باطل سے بچائے گی ہمیں اب کس کی ذات
کشتیٔ حق کے لیے تھے ناخدا اختر رضا

جب چلے سوئے جناں تو کل جہاں نے کہہ دیا
آپ کا ہے کتنا اعلی مرتبہ اختر رضا

علم و فن میں ہو یا تم پھر صورتِ پر نور میں
اب کہیں دکھتا نہیں ہے دوسرا اختر رضا

آپ کردار و عمل میں پرتوِ اسلاف تھے
اب نہیں ملتا ہے کوئی آپ سا اختر رضا

آپ کی تربت پہ ہردم نور کی برسات ہو
ہے طربؔ ناچیز کی بس یہ دعا اختر رضا

*****

غوث سے ملتی ہے نسبت آپکی اختر رضا

از: ہاشم رضا حسینی رچھاوی، جامعہ نوریہ رضویہ باقر گنج بریلی شریف

میرے دل میں ہے محبت آپکی ا ز۵ختر رضا
مٹ نہیں سکتی عقیدت آپکی اختر رضا

وسوسہ شیطان اسکے دل میں کر سکتا نہیں
جسکے دل میں بھی ہے الفت آپکی اختر رضا

جس میں غوث پاک ہیں، خواجہ رضا صابر پیا
ہے وہی بزم ولایت آپکی اختر رضا

حشر میں وارفتگی کے دیکھنا لے گا مزے
جس کسی کو ہے عقیدت آپکی اختر رضا

کیا گھٹائے گا کوئی گھٹ جائے گا خود دیکھنا
غوث سے ملتی ہے نسبت آپکی اختر رضا

دیکھ لے ہاشمؔ حسینی پھر رخ انوار کو
ہوگئی پھر دل کو چاہت آپکی اختر رضا

*****

نازہے جن پر ہمیں وہ پیر ہیں اختر رضا

از: آصف کمال سیفی رامپوری

ہر طرح سے لائق توقیر ہیں اختر رضا
نازہے جن پر ہمیں وہ پیر ہیں اختر رضا

زخمی کرکے رکھ دیا ہے کفر کا جس نے جگر
بالیقیں اسلام کا وہ تیر ہیں اختر رضا

پاسبان مسلک احمد رضا ہیں بالیقیں
کاروان سنیت کے میر ہیں اختر رضا

روشنی پھیلی ہے جس کے علم کی چاروں طرف
مفتیٔ اعظم کی وہ تنویر ہیں اختر رضا

قلب کی گہرائی سے اک بار پڑھئے تو سہی
اک کتاب عشق کی تفسیر ہیں اختر رضا

حجۃ الاسلام نے دیکھے تھے جو شام وسحر
ہر سنہرے خواب کی تعبیر ہیں اختر رضا

جانشین مفتیٔ اعظم لقب انکو ملا
معرفت کی بولتی تصویر ہیں اختر رضا

نرم گفتاری ہے اپنوں کے لیے لیکن کمال
باغیوں کے واسطے شمشیر ہیں اختر رضا

❊ ❊ ❊ ❊ ❊

اہل سنت کے سالار اختر رضا

از: ڈاکٹر شریف جمال اشرفی، دیواس ایم پی

بزم علما کے سردار اختر رضا ● اہل سنت کے سالار اختر رضا
غوث کے میکدہ میں جو بٹتی ہے مے | ہاں اسی کے ہیں مے خوار اختر رضا
مفتیٔ اعظم ہند کی ہیں عطا | اعلیٰ حضرت کے دل دار اختر رضا
فخر ازہر کہے جن کو سارا جہاں | علم و حکمت کے منار اختر رضا
خانۂ کفر میں زلزلہ آگیا | جب چلا تیرا ہتھیار اختر رضا
منکر عظمت مصطفیٰ کے لیے | ہیں برہنہ سی تلوار اختر رضا
میرے جیون کی نیا بھنور میں پھنسی | اب لگاؤ تمہیں پار اختر رضا
چل دیے خلد تنہا ہمیں چھوڑ کر | رو رہا ہے یہ سنسار اختر رضا
تا قیامت برستے رہیں خوب تر | تیری تربت پہ انوار اختر رضا
اس کی خوشیوں کا کیا ہو ٹھکانہ جمالؔ ● جس کے ہوجائیں غم خوار اختر رضا

*****

رضا کے گل تر ہیں تاج الشریعہ

از: مولانا اکرام احمد علیمی منظری

معطر معطر ہیں تاج الشریعہ ● رضا کے گل تر ہیں تاج الشریعہ
بیاں کیا کریں ان کا حسنِ سراپا | حسینوں میں برتر ہیں تاج الشریعہ
مفسّر محدّث مصنّف مبلغ | ولی ہیں قلندر ہیں تاج الشریعہ
لکھا حق کو حق اور باطل کو باطل | عدالت کے پیکر ہیں تاج الشریعہ
بزرگوں کا صدقہ عطا کر رہے ہیں | سخا کے سمندر ہیں تاج الشریعہ
خرد کی رسائی کہاں ان کے در تک | گماں سے بھی برتر ہیں تاج الشریعہ
کریں ناز جس کے نظارے پہ آنکھیں ● دل آرا وہ منظر ہیں تاج الشریعہ

ملی غسل کعبہ کی جن کو سعادت ● وہ عالی مقدّر ہیں تاج الشریعہ
کرے ناز جن کے سخن پر بلاغت | ہاں ایسے سخنور ہیں تاج الشریعہ
خدا کو بسایا ہے اس درجہ دل میں | خدائی کے لب پر ہیں تاج الشریعہ
ہر اک بزم روشن ہے جن کی ضیا سے | وہ مہر منور ہیں تاج الشریعہ
ہوا ان کی رحلت سے دنیا پہ ظاہر | عقیدت کے محور ہیں تاج الشریعہ
نہیں ان کے نغمے فقط لب پہ اکرؔام ● مرے دل کے اندر ہیں تاج الشریعہ

✻✻✻✻✻

تاجدار فصاحت ہیں اختر رضا

از: غلام ربانی فارح مظفرپوری

تاجدار فصاحت ہیں اختر رضا ● راز دار حقیقت ہیں اختر رضا
رہبر قوم وملت ہیں اختر رضا | یعنی تاج شریعت ہیں اختر رضا
مست و سرشار ہیں عشق سرکار میں | ہاں وہی پیارے حضرت ہیں اختر رضا
دیکھ کر عاشقان نبی بول اٹھے | اہل سنت کی طاقت ہیں اختر رضا
عالم باعمل مفتیٔ وقت ہیں | ہاں رضا کی کرامت ہیں اختر رضا
سب مریدوں کو جن پر بڑا نا ز ہے | ایسے پیر طریقت ہیں اختر رضا
عاشقان رضا کہہ رہے ہیں سدا | دل پہ کرتے حکومت ہیں اختر رضا
فارح بے نوا تم بھی کہتے رہو ● نائب اعلی حضرت ہیں اختر رضا

✻✻✻✻✻

لگاؤ مل کے یہ نعرہ میرے تاج الشریعہ کا

از: غلام مجتبیٰ رضوی

زمانے بھر میں ہے شُہرہ مرے تاج الشریعہ کا
بڑھایا رب نے ہے رُتبہ مرے تاج الشریعہ کا

جو ہیں دیوانے اُن کے دو جہاں میں سُرخُرو ہونگے
عَدُو ہوگا بہت رُسوا مرے تاج الشریعہ کا

فقط میں ہی نہیں بلکہ سبھی عُشّاق کہتے ہیں
بہت نورانی تھا چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

رضا کے علم کا وارث عطائے مفتیٔ اعظم
لگاؤ مل کے یہ نعرہ میرے تاج الشریعہ کا

جنازے میں پہنچ کر عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ بولے
دلوں پر کس کا ہے قبضہ میرے تاج الشریعہ کا

نہ بھولیں گے کبھی صورت نہ بھولیں گے کبھی سیرت
جنھوں نے دیکھا ہے جلوہ میرے تاج الشریعہ کا

وہ ایک زندہ کرامت تھے وہ جَبَلُ الِاستقامت تھے
ہدایت ہے ہر اک اُسوَہ میرے تاج الشریعہ کا

نہ مِل پائے گا تم کو مُتقی ایسا زمانے میں
بڑا بے مثل تھا تقویٰ میرے تاج الشریعہ کا

وہی تو فخرِ ازھر ہیں وہی مہمانِ کعبہ ہیں
کہاں چمکا نہیں جلوہ میرے تاج الشریعہ کا

نہ ہو مایوس دیوانو تمھاری رہنمائی کو
ابھی ہے نیک شہزادہ میرے تاج الشریعہ کا

غلامِ مجتبیٰ رضوی بھی شیدا ہے اسی در کا
مِلا مجھ کو بھی ہے شجرہ میرے تاج الشریعہ کا

*****

چومے جو تیرا نقش قدم تاج شریعہ

از:الحاج شاہد حسن شاؔہد مبارک پوری، مبارک پور اعظم گڑھ یو پی

کس کس سے کہیں دردو الم تاجِ شریعہ
روتے ہیں تری یاد میں ہم تاجِ شریعہ

ہو شام و سحر بارش انوار لحد پر
اللہ کا ہو تجھ پہ کرم تاجِ شریعہ

بھولے ہیں نہ بھولیں گے جنازے کے مناظر
ہر آنکھ تیرے غم میں تھی نم تاجِ شریعہ

مل جائے پتہ منزل مقصود کا اس کو
چومے جو تیرا نقش قدم تاجِ شریعہ

اللہ نے بخشا وہ تجھے رتبۂ عظمیٰ
شاہوں کی جبیں در پہ ہے خم تاجِ شریعہ

کہتے ہیں یہ رنج و غم و آلام کے مارے
اک چشم کرم چشم کرم تاجِ شریعہ

جو آپ عنایت کی ردا سر پہ اڑھا دیں
رہ جاے غریبی کا بھرم تاجِ شریعہ

یہ رب سے دعا ہے تیری توصیف کے صدقے
چلتا رہے شاؔہد کا قلم تاجِ شریعہ

*****

نام اختر تو قمر ہے رخ زیبا تیرا

از: فاضلہ سیدہ احتشام رضویہ ممبئی

اونچے اونچوں سے بھی اونچا ہوا رتبہ تیرا
جس کو دیکھو وہ ہوا جاتا ہے شیدا تیرا

حُسن پر تیرے حسینانِ جہاں ناز کریں
نام اختر تو قمر ہے رخِ زیبا تیرا

تیری بستی تیرا قریہ ہے علاقہ تیرا
فیصلہ کرتا نظر آیا جنازہ تیرا

تیرے آبا میں مفسر بھی مجدد بھی ہیں
مفتیٔ اعظمِ عالم ہوا نانا تیرا

کتنے تاریک دلوں کو کیا تونے روشن
منبعِ نور بنائے خدا روضہ تیرا

تیرا دامن میرے ہاتھوں سے نہ جانے پائے
للّٰہِ الحمد مِلا مجھ کو بھی شجرہ تیرا

حسن دیکھا نہیں آنکھوں نے میری ایسا کہیں
میری آنکھوں میں سمایا ہے وہ چہرہ تیرا

دیکھ کر تم کو ہوا کرتا تھا ایماں تازہ
اے ولی ابن ولی خوب تھا جلوہ تیرا

دیکھنا حشر میں اے دشمن فخر ازھر
ساتھ چھوڑے گا تجھے دیکھ کے سایہ تیرا

سیدہ رضویہ ہے تیری کنیز اے پیارے
یونہی پڑھتی رہوں تاعمر قصیدہ تیرا

آپ کا رخ چاند سا اختر رضا

از: فاضلہ شبیہ نوری رچھاوی

عاشق خیر الوریٰ اختر رضا
نائب غوث الوریٰ اختر رضا

شان تیری اس قدر اعلیٰ ہوئی
کعبے کا مہماں بنا اختر رضا

علم سے روشن کئے ہر سو چراغ
علم و فن کے مہ لقا اختر رضا

ہوگیا اس کا مقدر تابناک
جس نے دیکھا رخ ترا اختر رضا

جس کے دم سے بجھ گئے باطل چراغ
تھی تری ایسی ضیاء اختر رضا

عاشقوں کے قلب میں اب بس گیا
آپ کا رخ چاند سا اختر رضا

خوب کرکے خدمتِ دینِ متین
خلد میں اب جا بسا اختر رضا

شبیہ نوری فخر سے کہتی ہے یہ
مردِ حق جاں باز تھا اختر رضا

*****

یہ سارا زمانہ ہے اختر رضا کا

از: محمد امیرالدین قادری منظری

دوانہ یہ کہتا ہے اختر رضا کا
بہت خوب روضہ ہے اختر رضا کا

ہر اک سمت شہرا ہے اختر رضا کا
جہاں بھر میں چرچا ہے اختر رضا کا

لبوں پر ترانا ہے اختر رضا کا
یہ سارا زمانہ ہے اختر ر ضا کا

زمانے میں چلتا ہے چلتا رہیگا
اک ایسا ہی سکّہ ہے اختر رضا کا

کوئی میری نظروں کو بھاتا نہیں ہے
بسا جب سے چہرا ہے اختر رضا کا

نہیں گھیر سکتیں مجھے اب بلائیں
مرے گھر میں شجرہ ہے اختر رضا کا

مری فکر کو تازگی مل گئی ہے
پڑھا جب سے فتویٰ ہے اختر رضا کا

اسے مال و دولت کی حاجت نہیں ہے
ملا جس کو ٹکڑا ہے اختر رضا کا

کوئی چھین سکتا نہیں میرا ایماں ● کہ اب اس پہ پہرا ہے اختر رضا کا
امیرِ حزیں منقبت لکھ رہا ہے ● ملا جب سے صدقہ ہے اختر رضا کا

❊❊❊❊❊

خدایا درخشندہ رہے آل میرے فخر ازہر کی

از: حضرت مولانا سردار احمد صاحب قبلہ وحیدی

کیا بیاں کروں میں شان میرے فخر ازہر کی
خدا نے اتنی بڑھائی شان مرشدی اختر کی

درحقیقت وہ عالم اسلام کا اخترِفروزاں تھا
چمک دمک قیامت تک رہے گی ایسے رہبر کی

دین حنیف ہی مقصد حیات رہا دمِ آخر تک
اللہ اکبر اللہ اکبر صدا تھی لبوں پہ آخر کی

الٰہی نعم البدل عطا فرما دے اہل سنت کو
خدایا درخشندہ رہے آل میرے فخر ازہر کی

پشتوں سے نسل ولایت سے چمکتی رہی جنکی
آج بھی ہے روشن جن سے ہر ایک خوشتر کی

قول و فعل سے جھلکتی تھی سنت خیرالوری
باطن کیا سمجھے زمانہ حالت تھی یہ ظاہر کی

جس نے دیکھی جھلکِ تاج الشریعہ دیکھتارہا
نوری چمک تھی ایسی ان کے رخ و تن بھر کی

فیض احمد رضا حامد و مصطفی تھا ان پر
غوث کا انعام تھا جود و عطاخواجہِ سنجر کی

فخر ازہر کہوں یا کہوں میں اظہر من الشمس
ان کے رخ سے روشنی عیاں شمس و قمر کی

ان کا جلوہ ازہر و اظہر دونوں تھا زمانے میں
امت پہ تھی ہر سوغات ان کے علم و ہنر کی

فیض سردارپہ ہے مرشدی اختررضا کاآج بھی
جس کی بدولت اس نے یہ منقبت جوحاضر کی

طالب ہے سردار بھی مرشدِ عالم ازہرِ ملت سے
رضویت سلسلہ میں بھی ہے جگہ اس احقر کی

*****

وارث علم رضا ہیں سیدی اختر کی ذات

از: محمد خوش حال احمد امجدی ابوالعلائی،
خطیب و امام جامع مسجد ضلع اننت پور، آندھرا پردیش

عاشق خیر الوری ہیں سیدی اختر کی ذات
نائب غوث الوری ہیں سیدی اختر کی ذات

مفتیٔ اعظم کے جلوے ہیں درخشاں آپ میں
وارث علم رضا ہیں سیدی اختر کی ذات

ماحیٔ فتن و ضلالت حامیٔ سنن نبی
رہبر راہ ھدیٰ ہیں سیدی اختر کی ذات

مسلک احمد رضا کے ہیں امیر کارواں
ہاں امیر کارواں ہیں سیدی اختر کی ذات

فتوی تاج الشریعہ نجدیوں پہ مار ہے
باخدا تیغ رواں ہیں سیدی اختر کی ذات

جن کے چہرے کی ضیا بخشے ہے لاکھوں کو ضیا
جلوۂ حامد رضا ہیں سیدی اختر کی ذات

فیض کا دریا رواں ہے آج بھی ان کے یہاں
منبع جود و سخا ہیں سیدی اختر کی ذات

بالیقیں خوش حال وہ ہیں تاجدار عارفاں
مرجع اہل صفا ہیں سیدی اختر کی ذات

*****

سنّیت کا آسمانوں میں منارا چھپ گیا

از: محمد خالد رضا قادری، الجامعۃ الاسماعیلیہ مسولی شریف بارہ بنکی

عاشقوں کی آنکھوں سے آنکھوں کا تارا چھپ گیا
بادلِ رحمت میں اب اختر ہمارا چھپ گیا

پاسبانی اہلسنت کی جو کرتے تھے صدا
سنیت مغموم ہے اب وہ سہارا چھپ گیا

موتیاں چُنتے تھے سب علم و ادب کی جس جگہ
ہائے صد افسوس کہ اب وہ کنارا چھپ گیا

فضلِ مولیٰ سے بلندی اس قدر حاصل ہوئی
سنیت کا آسمانوں میں منارا چھپ گیا

جس کے نورِ علم سے تاریک دل روشن ہوئے
آسمانِ سنیت کا وہ ستارا چھپ گیا

عالَمِ اسلام میں جس کی الگ پہچان تھی
سب کی نظروں سے رضا کا وہ دلارا چھپ گیا

یادگارِ مفتیٔ اعظم تھی خالد، جس کی ذات
داغِ فرقت دے کے کرکے بے سہارا چھپ گیا

*****

ملا ہے بوحنیفہ سے ذہانت کا فطانت کا

از: حضرت مولانا کلام ازہر القادری

جہاں بھر میں بجا ڈنکا مرے تاج شریعت کا ❘ نوازش ہے عنایت ہے کرم ہے اعلیٰ حضرت کا
میرا مرشد ہمالہ ہوگیا تقویٰ طہارت کا ❘ نگاہ مفتیٔ اعظم کی یہ جلوہ گری دیکھو

پڑھا جو مصر میں وہ ازہری کہلائے گا لیکن ۔۔۔ نہیں ہوگا کوئی ثانی مرے تاج شریعت کا
حوالہ جات برجستہ سے ظاہر ہے کہ کچھ حصہ ۔۔۔ ملا ہے بوحنیفہ سے ذہانت کا فطانت کا
بصیرت کی حدوں کا ہم تعین کر نہیں سکتے ۔۔۔ نہیں محدود ہے جب سلسلہ ان کی بصارت کا
طفیل غوث و خواجہ مفتیِ اعظم کے صدقے میں ۔۔۔ بلا شبہ ملا فیضان ہے عشق رسالت کا
نہ کیوں نازاں ہوں ہم اختر رضا کی ذات والا پر ۔۔۔ مقدر ہے ثریا پر تمامی اہل سنت کا
یکا یک بول اٹھے عرب و عجم کے عبقری علما ۔۔۔ ہے اونچا مرتبہ پروانۂ شمع رسالت کا
لکھو مصرعہ رضا کا بس کرو ازہر کہو یا رب ۔۔۔ گدا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوں کی دعوت کا

*****

کس قدر راحت رساں ہے سائبانِ ازہری

از: حضرت مولانا طفیل احمد مصباحی صاحب قبلہ
نائب مدیر: ماہنامہ الجامعۃ الاشرفیہ

اونچے اونچوں سے ہے اونچا آسمانِ ازہری
جاذبِ قلب و نظر ہے داستانِ ازہری

کوئی حاسد کیا مٹا پائے نشانِ ازہری
رب تعالیٰ جب کہ خود ہے پاسبانِ ازہری

فخرِ ازہر، فخرِ ملّت، فخرِ پاک و ہند بھی
جس جہت سے دیکھیے اعلیٰ ہے شانِ ازہری

غم کے ماروں کو یہاں آتے ہی ملتا ہے سکوں
کس قدر راحت رساں ہے سائبانِ ازہری

حضرت تاج الشریعہ جب ہیں میرِ کارواں
غیر ممکن ہے کہ بھٹکے کاروانِ ازہری

لب پہ ہر دم مرحبا صلِّ علیٰ کا ورد تھا
اور ذکرِ رب سے رہتی تر زبانِ ازہری

عظمتِ تاج الشریعہ کیا بیاں ہو پائے گی
دیکھیے کعبہ بنا ہے میزبانِ ازہری

علم و فتویٰ، زہد و تقویٰ میں نہیں جس کی مثال
وہ شرف رکھتے ہیں اعلیٰ خاندانِ ازہری

نام پر قرباں ہے ان کے بچّہ بچّہ آج بھی
ہوش میں رہنا ذرا اے باغیانِ ازہری

اک نظر کرگس پہ ڈالی اور شاہیں کر دیا
اوج پر ہیں آج سارے طائرانِ ازہری

شہرت و مقبولیت ان کی کبھی ہوگی نہ کم
حشر تک باقی رہے گی آن بانِ ازہری

ایک شب فرمایا مجھ سے ”کھانا کھائے یا نہیں“
فخر ہے مجھ کو بنا میں، میہمانِ ازہری

ابرِ رحمت ان کے مرقد پر گُہر باری کرے
کر رہے ہیں یہ دعا سب خادمانِ ازہری

ہے دعا احمدؔ کی تجھ سے اے خدائے ذو الجلال
حشر تک باقی رہے نام و نشانِ ازہری

*****

معطر ساری دی ساری فضا ہو گئی اے

از: محمد مشتاق احمد صاحب پنجاب

عرس ہے آج اختر رضا خاں دا معطر ساری دی ساری فضا ہو گئی اے
دلہا بنیا اے لخت جگر رضا دا ہر کلی کھل کے نغمہ سرا ہو گئی اے
میرے مولیٰ ویکھو عنایات نو چڑھیاں خوشنیاں نے ارض و سماوات نوں
برکتاں دین تاج الشریعہ دی بارات نوں آمد سرور انبیاء ہو گئی اے
چھا گیا اے زمانے تے ابر وکرم تخت زریں تے اختر نے رکھے قدم
رضویاں دی اے اج عید رب دی قسم ہر خوشی دی آج انتہا ہو گئی اے
میرے تاج الشریعہ دے سہرے نے سج دے پئے ڈنکے آج رضویاں دے وجدے پئے
بھکے منگتے ہزاراں نے در تے کھڑے ہر سائل تے مشتاق اج نظر سخا ہو گئی اے

*****

تحریک تحفظ عقائد کی اگلی کاوشیں جلد ہی منظر عام پر

گوشۂ ارشد

✹ زلزلہ ✹ زیر وزبر ✹ دعوت انصاف ✹ فن تفسیر اور امام احمد رضا کا امتیاز ✹ تعزیرات قلم ✹ دل کی مراد ✹ تبلیغی جماعت قرآن وحدیث کی روشنی میں ✹ جماعت اسلامی ✹ سرکار کا جسم بے سایہ ✹ علم غیب

گوشۂ فقیہ عصر

✹ منصفانہ جائزہ ✹ فتنوں کی سرزمین نجد یا عراق؟ ✹ التحقیقات ✹

گوشۂ پاسبان ملت

✹ خون کے آنسو ✹ دیوبند کا نیا دین ✹ جماعت اسلامی کا شیش محل ✹ قہر آسمانی بر فتنہ حقانی ✹ منارہ ہدایت ✹ دیوبند کی خانہ تلاشی ✹ عقائد اہل سنت

* * * * *